www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (القرآن)

اسلامی تعلیم

مرتبہ:

مولانا عبدالجبار

شائع کردہ

ادارہ تبلیغ القرآن والسنۃ سنت نگر قصور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

سلسلہ تبلیغ نمبر ۶

نام کتاب ـــــــــــ اسلامی تعلیم

مصنف ـــــــــــ مولانا عبدالجبار صاحب

طابع ـــــــــــ شیخ اصغر وحید ناظم اعلیٰ

ناشر ـــــــــــ ادارہ تبلیغ القرآن والسنۃ

اشاعت ـــــــــــ بار اوّل فروری ۱۹۹۴ء

تعداد ـــــــــــ تین ہزار

قیمت ـــــــــــ مفت تقسیم کی گئی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ
(القرآن)

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ
(الحدیث)

اسلامی تعلیم

مرتبہ

مولانا عبدالجبار

خطیب موتی مسجد ایم۔اے جناح روڈ
کراچی

www.KitaboSunnat.com

مزمل احسن
عطیہ

شائع کردہ
ادارۃ تبلیغ القرآن و السنۃ
۲۱/ جمال پارک آؤٹ فال روڈ سنت نگر لاہور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

قارئین کرام!

مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ آخرت میں سرفرازی اور نجات حاصل کرنے کے لئے اسلامی احکام پر عمل پیرا ہو تاکہ قرب خداوندی نصیب ہو مگر موجودہ دور میں بے عملی زوروں پر ہے اسلامی تعلیمات اور احکامات پر خاص توجہ نہیں دی جارہی اس لئے لوگ عملاً اسلام سے دور ہوتے جارہے ہیں۔

اور مسلمان دین کے اصولوں اور احکامات سے لاپرواہ اور غافل ہو رہے ہیں۔ اس چھوٹی اور مختصر کتاب میں مصنف نے عام فہم اور آسان زبان میں اسلامی احکام کو لکھ دیا ہے تاکہ عوام اسے پڑھ کر اسلامی تعلیم اور احکام سے واقف ہو کر عمل کرسکیں یہ کتاب بطور سوال و جواب لکھی گئی ہے تاکہ پڑھنے والا تسلی کے ساتھ پڑھ کر احکامات کو اچھی طرح ذہن نشین کرسکے کیونکہ انسان سوال و جواب شوق اور دلچسپی کے ساتھ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ کتاب میں مندرج احکام کو سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائیں۔

ادارہ تبلیغ القرآن والسنۃ سنت نگر لاہور نے اس رسالہ کو مسلمانوں کے لئے مفید سمجھتے ہوئے اس کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے اللہ قبول فرمائے

آمین یارب العالمین

شیخ الحدیث مولانا عبدالرشید

سرپرست ادارہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بِهٖ نَسْتَعِيْنُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تَعَالٰى وَحْدَهٗ. وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْدَهٗ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

سوال: وہ کون سے چار مسئلے ہیں جن کا سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے؟

جواب: پہلا علم جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے نبیؐ اور دین کی معرفت پیدا ہو

دوسرا۔ اس علم پر عمل کرنا۔

تیسرا۔ دعوت الی اللہ

چوتھا۔ دعوتِ الی اللہ پر جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کرنا۔

سوال: اس پر کون سی دلیل ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ پ۳۰

ترجمہ:۔ مجھے زمانہ کی قسم انسان سراسر خسارہ میں ہے مگر ایمان والے جو اعمال صالح کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کرنے کی وصیت کرتے ہیں۔

سوال: قول عمل اور علم میں کون سی چیز مقدم ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

ترجمہ: اس جگہ اللہ تعالیٰ نے علم کو قول اور عمل پر مقدم کیا ہے۔ چنانچہ امام بخاریؒ نے یہی ارشاد فرمایا ہے۔

سوال: وہ کون سے تین مسائل ہیں جس کا سیکھنا اور عمل کرنا فرض ہے؟

جواب: اوّل۔ اللہ تعالیٰ نے ہم کو پیدا کیا اور ہماری جملہ ضروریات کو مہیا کیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہم کو بے کار پیدا نہیں کیا۔ بلکہ ہماری طرف اپنا رسول بھیجا۔ جو اس کی تابعداری کرے گا جنت میں جائے گا اور جو اس کی نافرمانی کرے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

سوال: اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب: اِنَّآ اَرۡسَلۡنَآ اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ؕ فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِيۡلًا ۞ پ ۱۹

ترجمہ: ہم نے تمہاری طرف رسول بھیجا جو تم پر شاہد ہے جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔

فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اس کو سخت پکڑا۔

دوسرا مسئلہ: اللہ تعالےٰ اپنی عبادت میں کسی غیر کو شریک کرنا ہرگز پسند نہیں کرتا۔ چاہے کوئی فرشتہ مقرب ہو یا نبی مرسل۔

سوال: اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب: اَنَّ الۡمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدۡعُوۡا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا پ ۲۹

ترجمہ: بلاشک تمام مسجدیں اللہ کی ہیں پس اس کی عبادت میں کسی غیر کو مت شریک کرو۔

تیسرا مسئلہ: جو شخص اللہ تعالےٰ کی وحدانیت کا اقرار کرکے اس کے رسول کی اطاعت کرے اس کے لئے فرض ہے کہ مشرک سے ترکِ موالات کرے چاہے کتنا ہی قریبی رشتہ دار ہو۔

سوال: اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

لَا تَجِدُ قَوۡمًا يُّؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ يُوَآدُّوۡنَ مَنۡ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَوۡ كَانُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ اَوۡ اَبۡنَآءَهُمۡ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَٰئِكَ كَتَبَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ۔

ترجمہ: تو اس قوم کو ہرگز ایسا نہ پائے گا جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہوں اور آخرت کو مانتے ہوں وہ ان لوگوں سے دوستی رکھیں جو اللہ اور اس کے رسول کے دشمن ہیں، چاہے ان کے باپ بیٹے اور بھائی اور رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں ایمان بھر دیا ہے۔

سوال: دینِ حنیف کیا ہے؟

جواب: اکیلے اللہ تعالیٰ کی خالص عبادت کرنا اس نے تمام لوگوں کو یہی حکم دیا ہے اور اس کے لئے ان کو پیدا کیا ہے۔

سوال: اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ۔

ترجمہ: میں نے جنوں اور انسانوں کو محض اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے یعنی میری عبادت میں کسی غیر کو شریک نہ کریں اور میرے حکم کی پابندی کریں۔

سوال: وہ کون سی سب سے بڑی چیز ہے جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے؟

جواب: وہ توحید ہے۔

سوال: توحید کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات اور عبادت میں ایک سمجھنا اور جو اس نے اپنی ذات کے لئے اوصاف بیان فرمائے ہیں اور اس کے رسول نے بتائے ہیں ان میں کسی غیر کو شریک نہ سمجھنا اور تمام نقائص اور حدوث اور مخلوق کی مشابہت سے مبرا اور پاک سمجھنا۔

سوال: وہ کون سی بڑی چیز ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے؟

جواب: وہ شرک ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: شرک کس کو کہتے ہیں؟
جواب: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی غیر کو پکارنا۔ اس کی عبادت میں کسی مخلوق کو اس کے ساتھ شریک کرنا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا: اللہ کی عبادت کرو۔ اس کی عبادت میں کسی غیر کو مت شریک کرو۔ دوسری جگہ یوں ہے: فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اَنْدَادًا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو مت شریک ٹھہراؤ۔

سوال: وہ کون سے تین اصول ہیں جن کی معرفت ہر انسان پر فرض ہے؟
جواب: انسان کا اللہ کی معرفت اور اس کے دین کی معرفت اور اس کے رسول کی معرفت رکھنا۔

سوال: تیرا رب کون ہے؟
جواب: میرا ربّ اللہ تعالیٰ ہے جس نے مجھے اور تمام مخلوق کو پیدا کیا ہے وہ میرا معبود ہے اس کے سوا میرا کوئی معبود نہیں۔

سوال: اس کی کیا دلیل ہے کہ تجھے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ تمام تعریفیں اس رب کے لئے ہیں جس نے تمام عالم کو پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ کے سوا سب کچھ عالَم ہے جب اس نے تمام عالم کو پیدا کیا تو میں بھی اس عالم میں سے ایک ہوں۔ لہٰذا میرا خالق بھی اللہ ہے۔

سوال: تو نے اپنے رب کو کس طرح پہچانا؟
جواب: میں نے اپنے ربّ کو اس کے نشانات اور مخلوقات سے پہچانا۔ مثلاً رات دن سورج چاند آسمان زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔
وَمِنْ اٰيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نشانات میں سے رات اور دن سورج اور چاند ہیں۔ تم سورج اور چاند کو مت سجدہ کرو بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو۔ جس نے ان کو پیدا کیا۔ اگر تم اس کی عبادت کرنا چاہتے ہو۔ اس قسم کی اور بہت آیات قرآن میں موجود ہیں۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ:۔

تمہارا وہی رب ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے۔

سوال: رب کسے کہتے ہیں اور وہ کون ہے؟

جواب: رب وہ مالک ہے جو تمام مخلوق کو عدم سے وجود میں لایا اور وہی عبادت کا مستحق ہے۔

سوال: اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب: یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (پ۱)

ترجمہ: اے لوگو تم اس رب کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے جو پہلے گزرے ہیں سب کو پیدا کیا تاکہ تم اس کے عذاب سے بچ سکو وہ رب جس نے زمین کو تمہارے لئے فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتارا۔ جس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل وغیرہ پیدا کیا۔ پس تم اللہ کے ساتھ ہرگز شریک نہ کرو اور تم جانتے ہو۔ ان چیزوں کو پیدا کرنے والا عبادت کا مستحق ہے۔

سوال: عبادت کس کو کہتے ہیں؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: عبادت نہایت درجہ کی عاجزی اور تذلل کو کہتے ہیں اور مالک کی محبت اور تعلق رکھنے کا نام ہے اور اس کے حکم کی بجا آوری بھی عبادت میں ہی شامل ہے۔

سوال: عبادت کی کتنی قسمیں ہیں جن کے کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔

جواب: عبادت کی بہت سی قسمیں ہیں ان میں سے اسلام، ایمان، احسان، دعا، خوف، رجا، توکل، رغبت، رہبت، خشوع، انابت، خشیت، استعانت، استعاذہ استغاثہ، ذبح نذر وغیرہ سب اللہ کے لئے مخصوص ہیں۔

سوال: تمام عبادتیں اللہ کے لئے خاص ہیں اس کی کیا دلیل ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا. دوسری جگہ فرمایا۔ وَقَضٰى رَبُّكَ اَنْ لَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ۔

ترجمہ: ۱۔ بے شک تمام مسجدیں اللہ کی ہیں پس اللہ کے ساتھ کسی غیر کو مت پکارو۔
۲۔ اور اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ تم سوائے اس کے کسی کو مت پکارو۔

سوال: اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جو غیر اللہ کی عبادت کرے؟

جواب: جو غیر اللہ کی عبادت کرے وہ مشرک اور کافر ہے۔

سوال: غیر اللہ کی پوجا کرنے والے کے کفر کی کیا دلیل ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ۔

ترجمہ: جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور کو اپنا معبود بنائے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل بھی نہیں اس کا حساب اللہ پر ہے ایسا کافر شخص کبھی فلاح نہیں پائے گا۔

سوال: دعا عبادت ہے اس کی دلیل کیا ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب : اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ

ترجمہ : تمہارا رب کہتا ہے تم مجھے پکارو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا جو لوگ میرے سامنے دعا مانگنے سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں داخل ہوں گے

اِس جگہ اللہ تعالیٰ نے پکار اور دعا کو عبادت فرمایا ہے نیز حضور نے فرمایا ہے۔ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ دعا عبادت کا مغز ہے۔ دوسری روایت میں ہے اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ۔ دُعاء عبادت ہے۔

سوال : اس کی کیا دلیل ہے کہ "خوف" بھی عبادت ہے۔

جواب : اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔

ترجمہ : ان کافروں سے مت ڈرو اور مجھ سے ہی ڈرو۔ اگر تم مومن ہو۔ اِسی جگہ اللہ تعالیٰ نے خوف کو ایمان کی شاخ قرار دیا ہے۔

سوال : اس کی کیا دلیل ہے کہ امید و رجاء اللہ کی عبادت ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْ لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا

ترجمہ : پس جو شخص اللہ تعالیٰ کی مُلاقات کی امید رکھتا ہے پس اس کو اعمالِ صالح کرنے چاہئیں اور اس کی عبادت کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔ اس جگہ رجا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے مخصوص کیا ہے جو کسی غیر سے امید رکھے وہ مشرک ہے

سوال : توکل اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اس کی کیا دلیل ہے ؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ دُوسری جگہ یوں ہے۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ۔

ترجمہ ۔ ۱۔ اللہ پر توکل رکھو اگر تم ایمان دار ہو۔ ۲۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرے۔ اللہ اس کو کافی ہے۔ اس جگہ اللہ تعالیٰ نے توکل کو اپنے لئے خاص فرمایا۔ اب جو شخص غیر اللہ پر توکل کرے تو اس کے ایمان ضائع ہو جانے میں کیا فرق ہے۔

سوال: رغبت اور ڈر اور خشوع بھی اللہ کی عبادت ہے اسکی کیا دلیل ہے؟

جواب: قرآن کریم میں ہے۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ۔

ترجمہ: بے شک یہ انبیاء علیہم السلام کا گروہ نیک کام کرنے میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں اُمید اور ڈر سے پکارتے تھے اور ہمارے لئے عاجزی کرتے تھے اس جگہ بھی رغبت اور رہبت اور خشوع کو جو

انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کا شیوہ تھا۔ اللہ نے اپنے لئے مخصوص کیا جو اس کی عبادت ہے۔

سوال: خشیتِ الٰہی خدا کی عبادت ہے اس کی کیا دلیل ہے؟

جواب: قرآن کریم میں ہے: فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ،

تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو۔

سوال: انابت عبادت ہے اس کی کیا دلیل ہے؟

جواب: انابت خدا کی طرف جھکنے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَاَنِيْبُوْا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ

ترجمہ: تم سب اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے حکم کی تعمیل میں لگے رہو۔

سوال: استعانت عبادت ہے۔ اس کی کیا دلیل ہے؟

جواب: استعانت مدد مانگنے کو کہتے ہیں۔ جو اللہ کے سوا کسی سے جائز نہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: ہم خاص تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں اور
حدیث شریف میں آیا ہے۔ اِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ
ترجمہ: جب تو مدد چاہے تو اللہ تعالٰے سے مدد طلب کر اس سے معلوم ہوا۔
کہ مدد مانگنا محض عبادت ہے جو اللہ تعالٰے کے لئے مخصوص ہے۔

سوال: استعاذہ کے عبادت ہونے کی کیا دلیل ہے؟
جواب: استعاذہ کے معنی پناہ مانگنے کے ہیں۔ پناہ سوائے اللہ کے کوئی نہیں
دے سکتا تو معلوم ہوا کہ یہ عبادت ہے۔
۱. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ: دوسری جگہ یوں ہے ۲. فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰہِ ۱. میں پناہ چاہتا ہوں لوگوں کے رب کے ساتھ۔ ۲. تو پناہ چاہے تو
اللہ کی ذات کے ساتھ پناہ مانگ۔ اس لئے کہ حقیقی پناہ دینے والا اللہ
تعالٰے ہی ہے۔

سوال: استغاثہ کی کیا دلیل ہے کہ یہ عبادت ہے؟
جواب: استغاثہ کا معنی کسی سے فریاد کرنا ہے یہ بھی درحقیقت اللہ ہی کا خاصہ ہے
اللہ فرماتا ہے۔ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ
ترجمہ: جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اللہ تعالٰے نے تمہاری فریاد
کو قبول فرمایا۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ فریاد کرنا صرف اللہ کا حق ہے کہ اسی
کے سامنے فریاد کی جائے۔

سوال: ذبح کرنا اللہ کی عبادت ہے اس کی کیا دلیل ہے؟
جواب: ذبح کرنے کا معنی یہ ہے کہ قربانی وغیرہ سب اللہ تعالٰے ہی کے لئے ہو جو
شخص غیر اللہ کے لئے کسی جانور کو ذبح کرتا ہے وہ اس کو اللہ کا شریک سمجھتا
ہے جو اعلٰے درجے کا شرک ہے۔ اللہ تعالٰے فرماتا ہے:-
اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: بے شک میری نماز اور میری قربانی کرنا اور میری زندگی اور موت سب
اللہ تعالےٰ ہی کے لئے ہے جو رب العالمین ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے
مجھے اسی کا حکم ہوا ہے میں سب سے اوّل اس کا حکم بجالانے والا ہوں۔
حدیث شریف میں آیا ہے۔ حضور نے فرمایا:۔ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ
لِغَيْرِ اللّٰهِ۔ اس پر اللہ کی لعنت ہے جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح
کرتا ہے۔

مذکورہ بالا جوابات اور دلائل سے یہ ثابت ہوا کہ یہ تمام قسم کی عبادتیں سب
اللہ تعالےٰ کے لئے ہی ہیں اور اسی کا حق ہے اب جو شخص اللہ تعالےٰ کے سوا
کسی غیر کی عبادت کرے وہ مشرک اور کافر ہے جس کی نجات ہرگز نہیں۔
جب تک اس سے توبہ نہ کرے اور خالص مومن نہ بنے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب
کو شرک سے بچائے اور اپنی پناہ میں رکھے آمین ثم آمین۔

سوال: دوسرا اصول کونسا ہے جس کا معلوم کرنا فرض ہے؟

جواب: اسلام کو دلائل کے ساتھ پہچاننا یہ دُوسرا اصول ہے۔

سوال: دین اسلام کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالےٰ کو وحدہٗ لاشریک مان کر اس کے حکم کے لئے جھکنا اور اس کی ہر طرح کے شرک سے پاک اور بیزار ہو کر اطاعت کرنا۔

سوال: دینِ اسلام کے کتنے مرتبے ہیں۔

جواب: اس کے تین مرتبے ہیں۔ اسلامؔ۔ ایمانؔ۔ احسانؔ اور ہر مرتبہ کے کئی ارکان ہیں

سوال: اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب: اِسلام کے پانچ رکن ہیں۔ ۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا پڑھنا۔ ۲۔ نماز۔ ۳۔ زکوٰۃ۔ ۴۔ روزہ۔ ۵۔ حج۔

سوال: اللہ تعالےٰ کی وحدانیت کی شہادت کی کیا دلیل ہے؟

جواب: اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔

ترجمہ: اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتے اِس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اہلِ علم بھی شہادت دیتے ہیں کہ سوائے اس غالب حکمت والے کے کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ یہ اللہ کے واحد ہونے پر بڑی زبردست دلیل ہے۔

سوال: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا کیا معنے ہے؟

جواب: اِس کا معنی یہ ہے کہ اللہ وحدہٗ لاشریک کے سوا کوئی معبود برحق نہیں کہ جس کی عبادت کی جائے۔

سوال: لَآ اِلٰهَ کا کیا مقصد ہے؟

جواب: اس نفی کا مقصد ہر اس معبود باطل کی نفی ہے جس کی سوائے اللہ تعالےٰ کے پوجا کی جاتی ہے۔ سوال: الا اللہ کا کیا مقصد ہے؟

جواب: اِس کا مقصد اللہ تعالےٰ کو اس کی عبادت میں وحدہٗ لاشریک تصور کرنا ہے جیسے کہ اس کی ملک میں اس کا کوئی دوسرا شریک نہیں اسی طرح اس کی عبادت میں بھی کوئی غیر اس کا شریک نہیں۔

سوال: اس کی کیا دلیل ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں؟

جواب: قرآن مجید میں ہے:۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ محمد اللہ کے رسول ہیں دوسری جگہ اس طرح ہے۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔

ترجمہ: البتہ تحقیق تمہارے پاس تمہیں میں سے ایسا رسول آیا ہے کہ تمہاری تکلیف اس کو شاق گذرتی ہے۔ مؤمن بنانے میں بہت حریص ہے خصوصاً ایمان والوں کے ساتھ بہت شفقت کرنے والا مہربان ہے: اس آیت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں رسول سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

سوال: محمد رسول اللہ علیہ وسلم کو رسول ماننے کا کیا معنے ہے؟

جواب: آپؐ کو رسول ماننے کا مفہوم آپ کی تابعداری کرنا ہے جس کام کا حکم دیں اور باز رہنا ہے اس بات سے جس سے آپؐ روک دیں نیز اللہ تعالیٰ کی ہم اس طریقہ پر عبادت کریں جس طور پر حضورؐ نے ہمیں تعلیم دی ہے۔

سوال: فرضیت نماز اور زکوٰۃ کی کیا دلیل ہے؟

جواب: قرآن کریم میں ارشاد ہے: وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ۔

اور نہیں حکم دیئے گئے لوگ مگر اس کا کہ وہ خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور یہی دین مضبوط ہے۔ اس آیت میں اُمِرُوْا صیغہ امر موجود ہے جو کہ فرضیت پر دلالت کرتا ہے۔ دوسرا دین قیم خالص عبادت الٰہی کرنا اور نماز روزہ کے ادا کرنے کا ہی نام ہے۔

سوال: روزے کی فرضیت کی کیا دلیل ہے؟

جواب: اللہ تعالےٰ نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔

اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کر دیا گیا ہے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم اللہ کے عذاب سے بچ سکو۔ اس آیت میں لفظ کُتِبَ سے فرضیت مقصود ہے۔ تو معلوم ہوا کہ ہم پر روزے رکھنا فرض ہیں۔ دوسری جگہ یہ ہے: فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ جو تم میں سے اس ماہِ رمضان کو پالے پس اس کو چاہیئے کہ وہ روزہ رکھے۔ اس جگہ فلیصمہ فرضیت بتلا رہا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: فرضیتِ حج کی کیا دلیل ہے؟

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ۔

اور اللہ تعالیٰ کے لئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے جو صاحبِ طاقت ہو اور جو کفر کرے پس بے شک اللہ تعالیٰ تمام جہان سے بے پرواہ ہے۔ صاحبِ استطاعت پر عمر میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہے یہ ہی حکم حدیث شریف میں آیا ہے۔

سوال: دینِ اسلام کے مرتبوں میں سے دُوسرا مرتبہ کون سا ہے؟

جواب: دُوسرا مرتبہ ایمان ہے۔

سوال: ایمان کی کتنی شاخیں ہیں۔

جواب: ایمان کی ستر سے اُوپر کچھ شاخیں ہیں۔ اعلیٰ درجہ کی شاخ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یعنی توحیدِ الٰہی ہے اور اس کی ادنیٰ شاخ راستے سے موذی چیز کو دُور کرنا ہے اور حیا بھی ایمان کی شاخ ہے۔

سوال: ایمان کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب: ایمان کے ارکان چھ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایمان لانا۔ فرشتوں کے ساتھ ایمان لانا۔ اس کی کتابوں کو ماننا۔ اس کے سب رسولوں پر ایمان لانا۔ اور آخرت کو ماننا۔ تقدیر خواہ اچھی ہو یا بُری اس کو ماننا۔

سوال: ان ارکان کی دلیل کیا ہے؟

جواب: ان کا ثبوت قرآن مجید میں یوں آیا ہے:۔ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ۔

نیکی اس کو نہیں کہتے کہ اپنا مُنہ مشرق یا مغرب کی طرف موڑو لیکن نیکی یہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ جو شخص اللہ کے ساتھ اور آخرت کے ساتھ ایمان لائے اور اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اس کی کتابوں پر اور نبیوں پر ایمان لائے۔

سوال: تقدیر کا ثبوت کیا ہے؟

جواب: قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اِنَّا کُلَّ شَیْئٍ خَلَقْنٰہُ بِقَدَرٍ ہم نے ہر چیز کو اپنے اندازے کے ساتھ پیدا کیا۔ تقدیر کا معنے ہی اندازے کا ہے تو اس آیت سے ثابت ہوتا ہے اللہ تعالےٰ نے ہر چیز کو اندازے سے (مقدر پر) بنایا ہے اور اس کے اندازے کے مطابق ہی اس کا ظہور ہوتا ہے۔

سوال: دینِ اسلام کا تیسرا مرتبہ کون سا ہے؟

جواب: اس کا تیسرا مرتبہ احسان ہے اور اس کا ایک رکن ہے۔

سوال: احسان کس کو کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالےٰ کی اس طرح عبادت کرنا گویا کہ وہ اللہ کو دیکھ رہا ہے اگر اتنا تصور نہ ہو سکے تو یہ خیال رکھے کہ اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

سوال: احسان کا ثبوت قرآن سے ہے؟

جواب: ہاں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے: وَتَوَکَّلْ عَلَی الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ یَرَاکَ حِیْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَکَ فِی السّٰجِدِیْنَ اِنَّہٗ ھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ اس اللہ پر توکل کر جو غالب مہربان ہے۔ وہ تجھے دیکھتا ہے اس حالت میں جب تو سجدے میں ہوتا ہے یا قیام کر رہا ہے وہ سننے والا جاننے والا ہے: دوسری جگہ یوں آیا ہے۔ وَمَا تَکُوْنُ فِیْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْہُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا کُنَّا عَلَیْکُمْ شُھُوْدًا اِذْ تُفِیْضُوْنَ فِیْہِ اے نبی کریم تم جس حال میں ہو قرآن پڑھ رہے یا کوئی اور کام کر رہے ہو ہم تم پر اس وقت موجود ہوتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا دینِ اسلام کے ہر مرتبہ کا حدیث سے بھی ثبوت ہے؟
جواب: ہاں اس کا ثبوت بخاریؒ کی اس حدیث سے جب جبریل حضورؐ کے پاس آئے تو آپ سے جبریل نے اسلام، ایمان، احسان کا سوال کیا تو حضورؐ نے جبریل کو ان کے جوابات دیئے تھے۔

۱۔ اسلام یہ ہے کہ کلمہ شہادت پڑھنا نماز ادا کرنا زکوٰۃ دینا۔ روزے رمضان کے رکھنا اور حج کرنا۔

۲۔ ایمان یہ ہے کہ اللہ کو ماننا اور اس کے فرشتوں اور کتابوں کو ماننا اور اس کے نبیوں اور تقدیر کو ماننا۔

۳۔ احسان یہ ہے۔ اللہ کی اس طرح عبادت کرنا کہ ہم اس کو دیکھ رہے ہیں ورنہ یہ خیال کرنا کہ وہ ہم سب کو دیکھتا ہے۔

سوال: تیسرا اصول کون سا ہے؟
جواب: تیسرا اصول معرفت اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔ آپ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم۔ ہاشم قریش میں سے ہیں اور قریش عرب ہیں۔ اور عرب حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد ہیں اور حضرت اسمٰعیل حضرت ابراہیم علیہم السلام کے بیٹے ہیں۔

سوال: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کتنی ہے؟
جواب: حضورؐ کی عمر ۶۳ سال ہے چالیس سال نبوت سے پہلے اور تیئس سال نبوت کے بعد۔ آپ کا شہر مکہ معظمہ ہے۔

سوال: حضورؐ کو کس کام کے لئے نبی بنا کر بھیجا گیا ہے؟
جواب: اللہ تعالےٰ نے آپ کو شرک اور کفر سے روکنے اور توحیدِ الٰہی کی دعوت دینے کے لئے بھیجا ہے۔

سوال: کیا اس کا کوئی ثبوت بھی ہے؟
جواب: ہاں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ يَاأَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ۔

ترجمہ: اے کپڑے اوڑھ کر سونے والے آپ اُٹھ کر اپنے رب کی بڑائی بیان فرمائیں اور اپنے ماحول کو صاف کریں اور یہ بُت پرستی کی پلیدی کو ہٹائیں۔

سوال: قُمْ فَأَنْذِرْ کا کیا معنی ہے؟

جواب: اس کا معنی ہے شرک کے بُرے نتائج سے ڈرائیں اور توحید کی طرف لوگوں کو بلائیں۔

سوال: وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اس کے معنی ہیں: توحید الٰہی کے ساتھ اس کی بڑائی بیان کر اور اعمال کو شرک سے پاک کر۔

سوال: وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ کا کیا معنی ہے؟

جواب: اس کا معنی ہے بتوں کو دور کر اور ان کے پجاریوں سے نفرت کا اظہار کر جب تک کہ توحید کا اقرار نہ کرلیں۔

سوال: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے توحید الٰہی کے پھیلانے پر کتنی عمر صرف کی؟

جواب: حضورؐ نے اس تبلیغ پر تیرہ برس صرف فرمائے ہیں۔ ہجرت سے ایک برس پہلے حضورؐ کو معراج جسمانی ہوا آپ کو آسمانوں کی سیر کرائی گئی اور آپؐ پر اور آپ کی اُمت پر پانچ نمازیں فرض کی گئیں اس کے بعد آپؐ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت فرمائی۔

سوال: ہجرت کس کو کہتے ہیں؟

جواب: ہجرت کے معنی ہیں دار الکفر سے نکل کر دار الاسلام میں آنا اور اہل بدعت سے علیحدہ ہو کر اہل سنت کے پاس پہنچنا۔

سوال: ہجرت کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس کا حکم یہ ہے کہ یہ فرض ہے اس وقت پر کہ دار الشرک سے نکل کر دار التوحید میں پہنچنا۔ اور اللہ کی منع کردہ چیزوں کو چھوڑنے والا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مہاجر ہے (مسلم و بخاری)، ہجرت تا قیامت جاری رہے گی۔

سوال: آپ کے پاس اس کی کیا دلیل ہے؟

جواب: قرآن کریم میں ہے۔ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا:

ترجمہ: جب اللہ تعالیٰ کے فرشتے ظالموں کی رُوح قبض کریں گے تو ان سے پُوچھیں گے تم کہاں رہتے تھے وہ کہیں گے ہم بہت کمزور تھے تو فرشتے کہیں گے کیا اللہ کی زمین فراخ نہیں تھی تم وہاں سے ہجرت کر جاتے ایسے لوگوں کی جگہ جہنم ہے جو بہت بُری جگہ ہے۔ دُوسری جگہ یُوں ارشاد ہے۔ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنَ۔ اے میرے ایماندار بندو بے شک میری زمین بہت کُشادہ ہے پس میری ہی عبادت کرو۔

سوال: ان آیتوں کا شانِ نزول کیا ہے؟

جواب: ان آیتوں کا شانِ نزول یہ ہے کہ بعض لوگ مکہ والوں میں سے مسلمان ہوئے حضورؐ نے جب ہجرت کی تو ان سے کہا گیا کہ تم بھی ہجرت کرو تو انہوں نے ہجرت سے انکار کر دیا بعض تو جنگ بدر میں حضورؐ کے خلاف جنگ میں موجود تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا عذر قبول نہ کیا اور اُن کا رد کر دیا۔ بعض مسلمان بہت کمزور تھے جو ہجرت نہ کر سکے ان کو بھی رغبت دلائی کہ وہ ہجرت کریں اور حضورؐ کے پاس مدینہ طیبہ پہنچ جائیں۔

سوال: ہجرت کی بقاء پر کیا دلیل ہے؟

جواب: حدیث میں آتا ہے: لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتّٰى تَنْقَطِعَ

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التَّوْبَةَ وَلَا تَنْقَطِعُ التَّوْبَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنَ الْمَغْرِبِ۔ ہجرت جب تک توبہ کا قبول ہونا باقی ہے منقطع نہیں ہوگی اور توبہ کا قبول ہونا مغرب سے طلوعِ شمس تک ہے یعنی قیامت کے آخری نشان تک توبہ بھی قبول ہوتی رہے گی۔ اسی طرح ہجرت بھی باقی رہے گی۔

سوال: مدینہ طیبہ پہنچنے پر حضورؐ کو کن چیزوں کا حکم دیا گیا تھا۔

جواب: حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کے باقی احکام ادا کرنے کا حکم ہوا ہے۔ جیسے زکوٰۃ، روزہ، حج، اذان، جہاد وغیرہ۔

سوال: حضورؐ نے ان احکام کی تبلیغ پر کتنی مدت صرف کی؟

جواب: آپؐ نے احکام کی تبلیغ پر دس برس صرف کئے ہیں۔ اور دینِ اسلام مکمل ہوگیا تو حضورؐ کی وفات ہوئی اور دینِ اسلام اب تک باقی ہے۔ حضورؐ نے اپنی اُمّت کو ہر خیر اور شر سے مطلع فرمادیا ہے۔

سوال: وہ خیر اور شر کیا ہے جس کی اطلاع حضورؐ نے دی اور اس سے ڈرایا؟

جواب: خیر یعنی بھلائی جس کی اطلاع اور اس پر عمل کرنے کی تاکید فرمائی وہ توحیدِ الٰہی ہے اور سب احکام جن کو وہ پسند فرماتا ہے۔ اور شر یعنی بُرائی وہ شرک ہے اور ہر بُرے کام جس سے اللہ تعالےٰ نے منع فرمایا ہے۔

سوال: کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے کسی خاص قبیلے کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے یا تمام لوگوں کی طرف؟

جواب: اللہ تعالےٰ نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے۔ آپؐ کی اطاعت تمام انسانوں اور جنوں پر فرض ہے۔

سوال: آپ کی نبوت عامہ پر کیا دلیل ہے؟

جواب: قرآن کریم میں آیا ہے: قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا۔ اے نبی آپ کہہ دیجئے۔ کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رسُول بنا کر بھیجا گیا ہُوں۔

سوال: کیا دینِ اسلام اللہ تعالےٰ نے آپؐ کی زندگی میں مکمل کر دیا تھا یا بعد میں ہوا۔

جواب: ہاں اللہ تعالےٰ نے دینِ آپ کی زندگی میں مکمل کر دیا ہے۔ حتیٰ کہ اب دین کے متعلق کسی قسم کا احتیاج باقی نہیں رہا۔

سوال: اِس تکمیل پر کیا دلیل ہے؟

جواب: اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (الخ)

آج کے دن میں نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت پُوری کر دی اور اسلام کو تمہارے لئے بطور دین (طریقہ ہدایۃ) پسند فرمایا ہے۔

مکمل وہ چیز ہوتی ہے جو کمی وبیشی کو قبول نہ کرے۔ اب دینِ اسلام میں کمی و بیشی کرنا کفر ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم کو اِس سے محفوظ رکھے۔ آمین

سوال: حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر کیا دلیل ہے۔

جواب: قرآن کریم میں آیا ہے: اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ

اے نبیؐ کریم آپ بھی فوت ہونے والے ہیں اور یہ لوگ بھی فوت ہوں گے پھر تم اللہ کے پاس قیامت کے دن جھگڑا کرو گے۔ اِس قسم کی اور بھی آیات موجود ہیں جو حضورؐ کی وفات پر دلالت کرتی ہیں۔

سوال: کیا انسان قیامت کو مرنے کے بعد پھر زندہ کیا جاوے گا؟

جواب: ہاں قیامت کے دن زندہ کیا جاوے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی۔

اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا پھر تم اسی میں مل جاؤ گے پھر دوبارہ ہم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تم کو اسی سے زندہ کریں گے۔ اس قسم کی آیات سے قرآن بھرا پڑا ہے جس سے دوبارہ زندہ ہونا واضح ہوتا ہے۔

سوال: کیا انسان کو قیامت کے دن اپنے اعمال نیک و بد کا بدلہ دیا جائے گا؟

جواب: ہاں قیامت کے دن نیکی کا بدلہ جنت اور برائی کا بدلہ دوزخ دیا جائے گا۔ قرآن کریم میں ہے۔ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى۔

تاکہ بُرے لوگوں کو اُن کی برائی کا بدلہ دے اور نیک لوگوں کو جنہوں نے بھلائی کی ہے جزاء جنت دے۔

سوال: اس شخص کے لئے کیا حکم ہے جو دوبارہ زندہ ہونے کا منکر ہے؟

جواب: ایسا شخص کافر ہے۔ قرآن کریم کی رُو سے۔ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَى وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ۔

کافر لوگ کہتے ہیں کہ ہم دوبارہ ہرگز زندہ نہیں کئے جائیں گے اے نبی کریمؐ آپ کہہ دیجیے کہ مجھے اپنے رب کی قسم ہے کہ تم ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے پھر تم کو جو تم نے کیا ہے اس کا بدلہ دیا جائے گا یہ دوبارہ زندہ کرنا اللہ پر نہایت آسان ہے۔

سوال: اللہ تعالےٰ نے اپنے رسولوں کو کیا چیز دے کر بھیجا ہے؟

جواب: اللہ تعالےٰ نے اپنے رسولوں کو بشارت دے کر بھیجا ہے کہ وہ ان لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ کو وحدہٗ لاشریک مانتے ہیں جنت کی بشارت دیں اور جو لوگ شرک و کفر کرتے ہیں اُن کو دوزخ سے ڈرائیں۔

سوال: اس بشارت کی کیا دلیل ہے؟

جواب: قرآن کریم میں ہے: وَرُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول خوشخبری سُنانے اور ڈرانے کے لئے بھیجے ہیں تاکہ قیامت کے دن لوگ یہ عذر نہ کر سکیں کہ ہمارے پاس کوئی رسول پیغامِ الٰہی سُنانے والا نہیں آیا۔

سوال: سب سے پہلا رسُول کون ہے؟

جواب: سب سے پہلا رسُول حضرت نوح علیہ الصّلاۃ والسّلام ہیں۔

سوال: اس کی کیا دلیل ہے کہ رسول حضرت نوح ہیں؟

جواب: اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

اے نبی کریمؐ ہم نے تیری طرف ایسی ہی وحی بھیجی ہے جس طرح ہم نے نوحؑ کی طرف بھیجی اور ان کے بعد دُوسرے نبیوں پر وحی کی۔

سوال: کیا کوئی ایسی اُمت بھی ہے جس کی طرف کوئی رسُول نہ آیا ہو۔ جس نے ان کو بُت پرستی سے نہ روکا ہو؟

جواب: اللہ تعالےٰ نے کسی بستی کو ایسا نہیں چھوڑا جس کی طرف نبی نہ آیا ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ۔

البتہ تحقیق ہم نے ہر اُمت میں رسُول بھیجا ہے کہ وہ اس کو حکم دیں کہ تم خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور بُت پرستی و طاغوت پرستی سے باز آؤ۔

سوال: طاغوت کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: طاغوت کی بہت قسمیں ہیں لیکن ان سے بڑے پانچ ہیں۔

۱۔ ابلیس لعنۃ اللہ۔ ۲۔ اس کی پُوجا کرنے والا یعنی شیطان کی (۳)۔ اپنی پُوجا کرنے والا۔ ۴۔ علم غیب کا دعویٰ کرنے والا۔ ۵۔ جو اللہ تعالیٰ نے اُتارا ہے اس کے خلاف حکومت کرنے والا۔

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔

ترجمہ: دینِ الٰہی میں زبردستی نہیں ہے اب ہدایت نمایاں ہوچکی ہے اب جو طاغوت کا انکار کر کے اللہ کے ساتھ ایمان لائے اس نے بہت مضبوطی سے اللہ کی رسّی کو پکڑا ہے جو ہرگز نہیں ٹوٹ سکتی۔ اللہ تعالیٰ خوب سننے والا جاننے والا ہے اس جگہ طاغوت سے مذکورہ بالا طاغوت ہی مراد ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا یہی معنی ہے کہ ہر قسم کی طاغوت کو کچل کر صرف ایک وحدہٗ لاشریک کی ذاتِ مقدس کی پوجا کی جائے۔ حدیث میں آتا ہے کہ اصل چیز اسلام ہے اور نماز اس کا ستون ہے اور جہاد فی سبیل اللہ اس کی بلندی کا باعث ہے۔ اب تک تو اصول اور اس کے متعلقات کے بارے میں مختصر طور پر لکھا گیا ہے۔ اب اس کے بعد عبادات اور دیگر احکامات کے متعلق تحریر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم کو عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَابْ دوم مُتعلق دیگر احکامات

بَاب طہارت کا بیان

سوال: لغت اور شرع میں طہارت کس کو کہتے ہیں۔
جواب: لغت میں طہارت صفائی کرنے کو کہتے ہیں اور شرع میں حدث اور ناپاکی کے دور کرنے کا نام ہے۔
سوال: حدث کا کیا معنی ہے؟
جواب: حدث بے وضو ہونے کو کہتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جس سے وضو کرنا فرض ہوتا ہے۔ حدث اصغر اور دُوسری وہ جس سے غسل فرض ہوتا ہے اس کو حدث اکبر کہتے ہیں۔
سوال: پانی کی کتنی قسمیں ہیں۔
جواب: پانی کی تین قسمیں ہیں۔
اوّل طہور۔ وہ پانی ہے جو اپنی اصلی حالت پر ہو چاہے بارش کا ہو یا کنویں یا چشمہ کا وہ خود پاک ہے اور دُوسری چیز کو پاک کرنے والا ہوتا ہے اور پلیدی وغیرہ کو دُور کرتا ہے۔
دوم طاہر۔ ہر وہ پانی ہے جس میں کسی پاک چیز کے ملنے سے اس کا رنگ مزہ یا بو بدل جائے زعفران یا کوئی دُوسری رنگ والی چیز ملنا ہے ایسے پانی سے وضو۔ جائز ہے۔ اس کو پی بھی سکتے ہیں۔
تیسری قسم نجس ناپاک ہے اس سے پاکیزگی حاصل نہیں ہوتی۔ شرعی مقدار سے اگر پانی کم ہو اس کا رنگ مزہ بو بھی پلیدی پڑنے سے نہ بگڑے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تب بھی ناپاک ہو جاتا ہے۔

سوال: شرع میں پانی کی کیا مقدار ہے جو پلیدی پڑنے سے ناپاک نہیں ہوتا؟

جواب: شرع میں اس کی مقدار دو قلہ ہے دو قلہ پانی تقریباً ساٹھ مشک ہوتا ہے اگر اتنی مقدار میں پانی ہو تو اس میں کچھ پلیدی گر جائے تو ناپاک نہیں ہوتا۔ اگر اتنی پلیدی گرے جس سے پانی کا رنگ مزہ یا بو بدل جائے تو وہ پانی ناپاک ہو جاتا ہے جس سے طہارت نہیں ہوتی۔ دریا و سمندر کا پانی پاک ہے تالاب یا جوہڑ میں پیشاب کرنا یا جنبی کو اس کے اندر نہانا منع ہے۔

احکام برتن

سوال: کون سا اور کس قسم کا برتن استعمال کرنا چاہئے؟

جواب: ہر قسم کا برتن پاک ہو تو استعمال کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ وہ برتن سونے یا چاندی کا نہ ہو۔ مسلمانوں کے لئے سونے چاندی کا برتن استعمال کرنا حرام ہے۔

سوال: اگر کسی برتن میں کتا یا بھیڑیا گیدڑ وغیرہ منہ ڈال دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسے برتن کو سات مرتبہ پانی سے مانجھ کر آٹھویں مرتبہ مٹی سے صاف کرلیں تو پاک ہو جاتا ہے (نسائی صہ۱۲ ج۔ ۱)

سوال: کافروں کے برتن پاک ہیں یا پلید؟

جواب: کافروں کے برتن جن کو وہ استعمال نہیں کرتے پاک ہیں۔ اگر پلیدی نہ لگی ہو۔ مستعمل برتن کو اگر دھو لیا جائے تو قابل استعمال ہو جاتا ہے اور وہ پاک ہو جاتا ہے اسی طرح ان کے ہاں بنائے ہوئے کپڑے بھی پاک ہیں۔ بشرطیکہ ان کے ساتھ کوئی پلیدی نہ لگی ہو۔ اس لئے کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اصل طہارت ہے پلیدی بعد میں ہوتی ہے۔

سوال: مُردار جانور کا چمڑہ کیسا ہے؟

جواب: حلال جانور اگر مر جائے تو اس کا چمڑہ پانی اور کیکر کی چھال سے رنگا جاوے تو پاک ہو جاتا ہے۔ اگر حرام جانور کا ہے تو وہ ناپاک ہے۔ وہ رنگنے سے بھی پاک نہیں ہوتا۔ حرام جانور کے سب اجزا حرام ہوتے ہیں اور نجس۔

سوال: استنجا کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: استنجا انسان کے پاخانہ یا پیشاب کے راستہ سے جو نکلے اس کے صاف کرنے کو کہتے ہیں۔ چاہے وہ مٹی سے صاف کرے یا پانی یا کسی دُوسری چیز سے اور وہ فرض ہے۔ استنجا بائیں ہاتھ سے کرنا چاہیئے۔

سوال: استنجا کس چیز سے کرنا چاہیئے؟

جواب: استنجا سب سے بہتر ہے کہ پانی سے کیا جاوے اگر پانی نہ مل سکے تو مٹی یا پتھر سے کرے۔ ہڈی گوبر وغیرہ سے استنجا کرنا منع ہے۔ پتھر یا ڈھیلے پاک ہوں۔

سوال: استنجا کے صحیح ہونے کی کیا شرط ہے؟

جواب: استنجا کے صحیح ہونے کی یہ شرط ہے کہ ہر دو جگہیں صاف ہو جائیں۔ پانی سے یا مٹی سے بہتر ہے کہ پہلے ڈھیلے سے صاف کریں بعد میں پانی سے صفائی کی جاوے۔

پیشاب اور پاخانہ کرنے کا طریقہ

سوال: قضاءِ حاجت کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: جب انسان بیت الخلاء میں جائے تو پہلے بایاں پاؤں رکھے اور یہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دعا ء داخل ہونے سے پہلے پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

اے اللہ میں تیرے ساتھ پلید جنوں اور جنیوں سے پناہ چاہتا ہوں۔ اور ج
فارغ ہو تو پہلے دایاں پاؤں باہر نکالے اور یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ غُفْ
نَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَا
اے اللہ میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں سب تعریف اُس اللہ کے
ہے جس نے مجھے ایذا دُور کرنے کے بعد تندرستی دی۔

سوال: پیشاب یا پاخانہ کرنے کے وقت کون سی چیزوں سے منع کیا گیا ہے؟

جواب: ہوا کے رُخ بیٹھنا اور کلام کرنا سوراخ میں پیشاب کرنا یا آگ میں
ہے اور پیشاب یا پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا اور پھل د
درخت کے نیچے یا ویسے درخت کے سایہ میں پیشاب یا پاخانہ کرنا
گھاٹ اور حوض تالاب کے کنارے پر جہاں آدمی نہاتے دھوتے ہ
منع ہے لوگوں کے سامنے ستر کھول کر بھی پیشاب وغیرہ کر
منع ہے۔ پیشاب یا پاخانہ کرنے کے وقت پردہ کرنا ضروری ہے جو شخص
غیر کی ستر کی طرف دیکھتا ہے اُس پر خدا کی لعنت ہوتی ہے۔

مسواک کرنے کا حکم اور اس کے احکام

سوال: مسواک کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: حضورؐ نے فرمایا ہے اگر میری اُمت پر مشکل نہ ہوتا تو میں اس کو
ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ مسواک کرنا سنت ہے حضو
ہر وضوء کے ساتھ مسواک کیا کرتے تھے۔ قرآن مجید کے پڑھنے کے وقت
اور رات کو عید کے جانے کے وقت اور مجلس میں جانے کے وقت مسواک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرنا بہتر ہے۔

سوال: مسواک کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: مسواک کرنے کے بہت فائدے ہیں۔ منہ کو صاف کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے شیطان ذلیل ہوتا ہے۔ اللہ کو محبوب ہے کراماً کاتبین خوش ہوتے ہیں۔ مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے بلغم کو دور کرتا ہے منہ کی بدبو رفع کرتا ہے۔ نظر تیز کرتا ہے کھانا ہضم کرتا ہے۔ خصوصاً موت کے وقت کلمہ شہادت یاد دلاتا ہے۔

سوال: انسان کی صفائی اور اپنی شکل کو خوبصورت بنانے کے لئے کون سا مسنون طریقہ ہے؟

جواب: انسان کو اپنی ہیئت درست اور خوبصورت بنانے کے لئے مندرجہ ذیل کام کرنے مسنون ہیں۔ زیر ناف بال دور کرنے اور بغلوں کے بال، ناخن کاٹنے، سرمہ لگانے، مونچھوں کے بال کٹوانے۔ داڑھی کو بڑھانا۔ (داڑھی کا منڈوانا حرام ہے) اسی طرح عطر لگانا تیل وغیرہ ملنا سب مسنون ہے۔

سوال: سر کے بال رکھنے یا بنوانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: حضورؐ نے فرمایا سر کے بال یا سارے رکھو یا سب کے سب کٹواؤ۔ سر کے بالوں کو کچھ منڈوانا یا کترانا اور کچھ رکھنا منع ہے یہ یہود کا فعل ہے بہتر ہے کہ سر کے بال کانوں کے لو تک رکھے جائیں یا پھر خشخشی کی جائے موجودہ زمانہ میں جو لوگ سر کی حجامت بنواتے ہیں (یعنی بودا) یہ طریقہ صحیح نہیں خلاف سنت ہے۔

وضو کے احکام

سوال: وضو کے کتنے فرائض ہیں؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: وضو کے چار فرض ہیں۔ دونوں ہاتھوں کا بمعہ کہنیوں کے دھونا۔
منہ کا دھونا۔ سر کا مسح کرنا۔ دونوں پاؤں کو بمعہ ٹخنوں کے دھونا۔
وضو میں ترتیب لازمی ہے اور اعضاء دھونے میں اتنا وقفہ نہیں کرنا
چاہیئے کہ ایک عضو دھونے کے بعد دوسرا دھونے تک پہلا
عضو خشک ہو جائے۔

سوال: وضو کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: وضو کی آٹھ شرطیں ہیں وضو کا ٹوٹنا جس سے وضو کرنا لازمی
ہوتا ہے مثلاً پیشاب و پاخانہ وغیرہ۔ نیت۔ بسم اللہ کا پڑھنا۔ اسلام۔
عقل و تمیز یعنی سات برس کا ہونا۔ پاک پانی کا ہونا۔ ہر اس چیز کو
دور کرنا جس سے اعضاء تک پانی نہ پہنچ سکے استنجا کرنا اگر ضرورت ہو۔

سوال: وضو کی سنتیں کیا ہیں؟

جواب: وضو کی سنتیں یہ ہیں۔ مسواک کرنا۔ دونوں ہاتھوں کو پہونچوں تک
دھونا۔ کلی کرنا۔ ناک میں پانی چڑھانا۔ داڑھی کا خلال کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں
کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ کانوں کا مسح کرنا۔ ہر عضو کو داہنی طرف سے شروع کرنا یعنی ہاتھ
اور پاؤں کو پہلے دایاں پھر بایاں دھونا۔ ہر عضو کو دو بار یا تین دفعہ دھونا۔
بعد فارغ ہونے وضو کے کلمہ شہادت کا پڑھنا۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ یہ دعا بھی پڑھیں۔
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

سوال: وضو میں کون سی چیز فرض ہے؟

جواب: وضو کرنے کے وقت پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا پڑھنا فرض
ہے اگر عمداً بسم اللہ نہ پڑھی جاوے تو وضو نہیں ہوتا۔ اگر بھول
سے بسم اللہ چھوٹ جائے تو جب یاد آوے پڑھ لے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: کامل وضوء کسے کہتے ہیں اس کی کیا تعریف ہے؟

جواب: مکمل وضوء اس طرح ہوتا ہے۔ پہلے وضوء کی نیت کرے پھر بسم اللہ پڑھے اور دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئے پھر کلی کرے اور ناک میں پانی ڈال کر صاف کرے۔ تین مرتبہ پھر منہ کو تین مرتبہ دھوئے سر کے بالوں کے نیچے پیشانی سے ٹھوڑی تک (اور مرد حضرات داڑھی میں خلال کریں)۔ اور دونوں کانوں کے درمیان پھر پہلے دایاں بازو پھر بایاں بازو کہنیوں تک تین تین مرتبہ پھر سر کا مسح کرے پھر دونوں کانوں کا مسح کرے۔ پھر دایاں اور بایاں پاؤں ٹخنوں تک تین تین مرتبہ دھوئے۔

سوال: سر کا مسح کس طریقہ سے کیا جائے۔

جواب: دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے پورے جوڑ کر ماتھے پر رکھیں مگر ان شہادت کی انگلیاں شامل نہ ہوں۔ پھر ان انگلیوں کو سر پر سے گدی تک لے جائیں اور پھر واپس اسی جگہ لائیں جہاں سے شروع کیا تھا مگر واپسی کانوں کے اوپر سے ہو۔ اس کے بعد شہادت کی انگلیاں کانوں کی لو پر رکھ کر اندر کا مسح کیا جائے اور انگوٹھوں سے کانوں کے باہر کا مسح کیا جائے۔

موزوں پر مسح کرنے کے احکام

سوال: موزوں پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: موزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ بشرطیکہ ان کو مکمل وضو کرنے کے بعد پہنا جائے۔ موزے خود بنفسہ پاک ہوں۔

سوال: موزوں پر مسح کرنے کی کتنی مدت ہے؟

جواب: مقیم کے لئے ایک دن ایک رات مسافر کے لئے تین دن اور تین رات اس مدت کے بعد ایک دفعہ پاؤں کا وضوء کے ساتھ دھونا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فرض ہے۔

سوال: مسح کیسے کیا جاتا ہے؟

جواب: داہنے ہاتھ کی انگلیوں کو پانی میں تر کر کے پاؤں کے اُوپر والے حصہ پر پاؤں کی انگلیوں سے ٹخنوں تک ہاتھ کو پھیرا جائے۔ پاؤں کے نیچے مسح کرنا صحیح نہیں ہے اور نہ ہی ایڑیوں کی طرف مسح کرنا جائز ہے۔

سوال: مسح کو کون سی چیز باطل کرتی ہے؟

جواب: مسح کو تین چیزوں میں سے ایک بھی اگر واقع ہو تو باطل کر دیتی ہے وہ چیز جس سے غسل واجب ہو جاتا ہے۔ دوم پاؤں کا ننگا ہونا تیسرا مدت کا ختم ہونا۔

سوال: کیا موزوں کے علاوہ بھی کسی پر مسح کرنا جائز ہے؟

جواب: اگر کسی زخم پر پٹی وغیرہ باندھی ہوئی ہو تو اس پر مسح کرنا جائز ہے جراب پر مسح کرنا جائز ہے۔

بابُ نواقضِ وضو

سوال: وضو کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب: ان چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ہر اس چیز سے جو پیشاب یا پاخانہ کے راستے سے باہر نکلی ہو۔ عقل کے زائل ہونے سے بوجہ جنون اور نیند سے۔ بغیر کپڑے کے شرم گاہ کو ہاتھ لگانے سے۔ معاذ اللہ اسلام سے مُرتد ہو جانے سے جس چیز سے وضو ٹوٹتا ہے اس سے مسح بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال: جس شخص کو وضو میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟

جواب: جس شخص کو وضو ٹوٹنے میں شک پڑ جائے تو جس پر اس کا یقین ہو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس پر عمل کرے۔ اگر وضو ٹوٹنے پر یقین ہے تو دوبارہ وضو کرے ورنہ اپنے وضو پر اکتفا کرے۔

سوال: جو شخص بے وضو ہو اس کو کون سے کام کرنے درست نہیں؟

جواب: جس شخص کا وضو نہ ہو اس کو نماز پڑھنا، طواف کرنا بالکل ناجائز ہے نماز اور طواف بغیر وضو قبول نہیں ہوتا۔ بلا وضو قرآن کریم کو چھونا اور مسجد میں بیٹھنا اور قرآن کا پڑھنا خلاف اولیٰ ہے۔

غسل کرنے کا بیان

سوال: کیا چیزیں غسل کو واجب کرتی ہیں؟

جواب: غسل کو یہ چیزیں واجب کرتی ہیں۔ شہوت کے ساتھ منی کا نکلنا۔ ۲۔ بیوی کے ساتھ صحبت کرنے کی صورت میں۔ ۳۔ حیض کا آنا۔ ۴۔ نفاس کا آنا۔ ۵۔ کافر کے اسلام لانے پر۔ ۶۔ احتلام کا ہونا وغیرہ۔ یہ سب چیزیں غسل کو واجب کر دیتی ہیں۔ موت بھی میت کا غسل واجب کر دیتی ہے۔

سوال: غسل کرنے کی کتنی شرطیں ہیں اور وہ کیا کیا ہیں؟

جواب: غسل کرنے کی سات شرطیں ہیں نیت اسلام عقل تمیز پاک پانی۔

سوال: غسل کرنے کے وقت کیا پڑھنا ضروری ہے۔

جواب: غسل کرنے کے وقت صرف بسم اللہ پڑھنا ضروری ہے۔

سوال: غسل کے کتنے فرائض ہیں؟

جواب: غسل کے تین فرض ہیں۔ کلی کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ تمام بدن کو دھونا۔

سوال: غسل کی کتنی سنتیں ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: غسل کی سات سُنتیں ہیں۔ استنجا کرنا۔ وضوء کرنا۔ بدن پر اور سر پر تین مرتبہ پانی ڈالنا۔ داہنی طرف سے ابتداء کرنا۔ تمام بدن کو مل کر دھونا۔ آخر میں پاؤں کو دھونا۔

سوال: کتنے غسل مسنون ہیں؟

جواب: یہ غسل سنّت ہیں۔ نماز جمعہ کے لئے غسل کرنا۔ میّت کو غسل دینے کے بعد خود غسل کرنا۔ عیدین کا غسل۔ کافر کا مسلمان ہونے کے بعد غسل کرنا۔ احرام باندھنے سے قبل غسل کرنا۔

سوال: فرض غسل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: پہلے استنجا کرے پھر ہاتھ دھوئے اور ناف سے گھٹنوں تک اچھی طرح پانی سے صفائی کرے۔ پھر وضوء کرے مگر ناک میں اچھی طرح سے پانی چڑھائے پھر سر پر پانی ڈالے اور خوب اچھی طرح دھوئے تاکہ کوئی بال خشک نہ رہ جائے پھر تمام بدن پر تین مرتبہ پانی بہا کر خوب صفائی کرے۔ بعد میں دونوں پاؤں دھو ڈالے۔

تیمّم کا بیان

سوال: تیمّم کسے کہتے ہیں؟

جواب: تیمّم اس فعل کو کہتے ہیں جو حدثِ اصغر یا اکبر کو دُور کرنے کے لئے مٹّی کو استعمال کیا جاتا ہے۔ حدثِ اصغر سے مراد بے وضوء ہونا اور حدثِ اکبر سے مُراد جنابت ہے۔

سوال: تیمّم کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: پاک مٹّی پر دونوں ہاتھوں کو مار کر ان کو آپس میں پہونچوں تک ملنا۔ پھر ان کو اپنے منہ پر ملے منہ اور ہاتھوں کیلئے ایک ہی ضرب کافی ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: تیمّم کے صحیح ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟
جواب: تیمّم کی صحت کے لئے یہ شرطیں ہیں۔ نیت اسلام عقل تمیز استنجا پانی کے استعمال کرنے پر قدرت نہ ہو اور پاک مٹی ہو۔ پختہ اینٹ نہ ہو
سوال: تیمّم کے لئے کون سی چیز واجب ہے؟
جواب: تیمّم کے لئے بسم اللہ پڑھنا واجب ہے۔ عمداً ترک کرنا درست نہیں۔ بھول معاف ہے۔
سوال: تیمّم کے کتنے فرض ہیں اور وہ کون سے ہیں؟
جواب: تیمّم کے یہ فرائض ہیں۔ ہاتھوں کا ملنا۔ ترتیب۔ اعضاء کا ملنا۔ جس کام کے لئے تیمّم کرنا مقصود ہو اس کے لئے نیت کرنا۔
سوال: تیمّم کو کون سی چیز باطل کرتی ہے؟
جواب: جو چیز وضو کو باطل کرتی ہے وہ تیمّم کو بھی باطل کرتی ہے۔ پانی کا ملنا۔ عذر کا دور ہونا۔
سوال: تیمّم کس چیز پر کرنا چاہیئے اور کس پر نہ کرنا چاہیئے۔
جواب: تیمّم پاک مٹی سے کرنا چاہیئے اور اس کے علاوہ دوسری کسی چیز سے تیمّم کرنا درست نہیں ہے۔ اگر کسی چیز پر گرد و غبار اتنا پڑا ہو جو ہاتھ پر لگ سکے تو اس سے بھی کر سکتا ہے۔ پتھر۔ لوہا۔ لکڑی۔ چونا۔ کوئلہ۔ نمک۔ کپڑا وغیرہ پر تیمّم کرنا جائز نہیں ہے اس لئے کہ یہ چیزیں مٹی نہیں ہیں۔ اسی طرح سونا چاندی تانبا اور تمام دھاتوں پر تیمّم کرنا درست نہیں ہے۔
سوال: تیمّم کس حالت میں کرنا چاہیئے؟
جواب: تیمّم اس وقت کرنا چاہیئے جب پانی نہ ملے یا پانی ہے مگر کسی قسم کا خطرہ ہے۔ کنواں ہے مگر ڈول وغیرہ نہ ہو یا کسی بیماری کا خطرہ ہو کہ پانی سے بڑھ جائے گی یا پانی تھوڑا ہے اس کے استعمال سے پیاس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کا خطرہ ہو۔ اسی طرح جو امور پیش آجائیں اس وقت تیمم کرلینا چاہیئے۔

پلیدی دُور کرنے کے احکام

سوال: پلید چیز کیسے پاک کی جاتی ہے؟

جواب: اگر کوئی چیز کُتے کے مُنہ ڈالنے سے یا اس کے پیشاب پاخانہ سے پلید ہوئی ہے تو اس کو سات مرتبہ پانی سے اور ایک دفعہ مٹی سے صاف کرنا چاہیئے۔

سوال: اگر چھوٹا بچہ کسی کپڑے پر پیشاب کردے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر بچہ صرف دُودھ پیتا ہے تو اس کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مار دینے سے کپڑا پاک ہوجاتا ہے۔ اگر پیشاب لڑکی کا ہے تو اس کو دھویا جائے۔ چاہے چھوٹی ہو یا بڑی۔

سوال: زمین یا اس کے مثل کوئی چیز پلید ہو تو کیسے پاک ہوتی ہے؟

جواب: زمین پر سے پلیدی کو دُور کردیا جاوے اور پانی بہا دیا جائے تو خشک ہوجانے کے بعد پاک ہوجاتی ہے اسی طرح دُوسری چیزوں کا حال ہے کہ اُن سے پلیدی کو پانی یا کسی دُوسری چیز مٹی وغیرہ سے صاف کردیں تو پاک ہوجاتی ہے جیسے جوتی موزہ وغیرہ زمین پر رگڑنے سے پاک ہوجاتا ہے۔

سوال: جانوروں میں سے کون پلید اور پاک ہیں؟

جواب: جن کا گوشت پرندوں اور چارپایوں میں سے نہیں کھایا جاتا وہ پلید ہیں اور ہر قسم کا مُردار بھی پلید ہے: سوائے مچھلی اور ٹڈی کے وہ حلال ہے جن حشرات الارض میں خون نہیں ہوتا وہ اگر پانی وغیرہ میں گر جائے تو پانی ناپاک نہیں ہوتا جیسے مکھی مچھر کیڑا چیونٹی وغیرہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے اُن کے پیشاب اور گوبر کے متعلق کیا حکم ہے؟
جواب: جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے اُن کا پیشاب اور گوبر پلید نہیں ہوتا۔ مگر اُن کے زخموں سے جو خون اور پیپ نکلے وہ پلید ہے جس جگہ لگے اس کو دھو ڈالیں۔

خونِ حیض و نفاس کا بیان

سوال: حیض کیا ہے؟
جواب: وہ ایک طبعی خون ہے جو عورت کو حالتِ صحت میں بغیر ولادت کے ہر ماہ میں معدودہ دنوں تک آتا ہے عموماً اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے لڑکی کو نو برس سے پہلے اور عورت کو حالتِ حمل میں اور پچاس برس کے بعد نہیں آتا۔
سوال: حیض کی مدت کتنی ہے؟
جواب: عموماً سات دن ہے۔ موجودہ زمانہ میں سات دن ہی عام عورتوں کی عادت ہے۔
سوال: نفاس کس کو کہتے ہیں؟
جواب: نفاس اُس خون کو کہتے ہیں جو عورت کو بچہ پیدا ہونے سے ایک دو دن پہلے یا بچہ کی پیدائش کے ساتھ نکلتا ہے۔ اس کی اکثر مدت چالیس دن ہیں کم کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔
سوال: حیض اور نفاس والی عورت پر کون سی چیزیں حرام ہیں؟
جواب: نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، وطی یعنی جماع کرنا، طواف کرنا، مسجد میں داخل ہونا، قرآن کو چھونا وغیرہ یہ سب ناجائز ہیں۔ جب پاک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہو جائے تو روزہ کی قضا دے اور نمازیں معاف ہیں ان کی قضاء دینا ثابت نہیں ہے۔

اذان کا بیان

سوال: اذان اور تکبیر کا کیا حکم ہے۔

جواب: اذان اور تکبیر دونوں فرض کفایہ ہیں۔ عورتوں کو اذان دینی منع ہے۔ اذان کے کلمات سارے ایک ہی آدمی ادا کرے۔ اگر کچھ کلمات ایک شخص اور کچھ دوسرا ادا کرے تو اذان صحیح نہیں ہوگی۔ اذان کے دو دو کلمے کہنے چاہئیں اگر کوئی ایک ایک کلمہ پکارے۔ تو اذان صحیح نہیں ہوگی۔

سوال: ترجیع اذان کسے کہتے ہیں؟

جواب: ترجیع اذان اسے کہتے ہیں کہ اذان دینے والا جب اذان شروع کرے تو چار دفعہ اللہ اکبر کہے دو دو دفعہ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ذرا آہستہ آواز سے پکارے پھر دوبارہ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کو بہت اونچی آواز سے کہنا شروع کرے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو دفعہ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دوبار کہہ کر دو دفعہ اللّٰہُ اَکْبَرُ پکار کر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ کر اذان ختم کر دے ترجیع اذان کہنا بھی سنت ہے حضور نے حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ صحابی کو ترجیع اذان سکھائی تھی وہ مکہ معظمہ میں ترجیع اذان ہی دیا کرتے تھے۔

سوال: اذان دینے والے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: مؤذن کے لئے چھ شرطیں ہیں۔ اول مسلمان ہو۔ مرد ہو۔ سمجھ دار ہو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ناطق ہو۔ خاص کر اونچی آواز والے کو مؤذن مقرر کرنا چاہیے۔

سوال: کیا اذان اور تکبیر وقت سے پہلے کہی جا سکتی ہیں؟

جواب: وقت سے پہلے اذان اور تکبیر کہنا صحیح نہیں ہے۔ اگر صبح کی اذان وقت سے پہلے کہی گئی ہو۔ نیند میں صحیح وقت کا اندازہ نہ ہو سکا ہو تو درست ہے۔ مگر رمضان میں خاص طور سے فجر اور مغرب سے پہلے ہرگز اذان نہ کہنی چاہیے۔

سوال: اذان کے رکن کتنے ہیں؟

جواب: اس کا رکن آواز کو بلند کرنا۔ خصوصاً مؤذن بلند آواز والا ہو۔ امین ہو اور وقت کو پہچاننے والا ہو۔ وضو کر کے اذان کھڑے ہو کر دینی چاہیے۔

سوال: اذان سننے والے کے لئے کیا چیز سنت ہے؟

جواب: اذان سننے والے پر ضروری ہے کہ جس طرح مؤذن کلمے کہے اسی طرح وہ بھی ساتھ ساتھ کہتا جائے۔ مگر حی علی الصلاۃ اور حی علی الفلاح کے وقت سننے والا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے فجر کی اذان میں جب مؤذن اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ پکارے تو سننے والا اس کو دہرائے۔ جب تکبیر کہی جاوے تو ساتھ ساتھ تکبیر کے کلمے بھی کہتا جاوے۔ جب مکبر قد قامت الصلاۃ کہے تو سننے والا اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا کہے۔

سوال: اذان ختم ہونے پر کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: جب مؤذن اذان سے فارغ ہو تو مؤذن اور سننے والے سب یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اے رب اس مکمل آواز کے اور نماز قائم ہونے والی کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی دے اور اس کو مقام محمود عطا کر جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے۔ پھر اس کے بعد یہ دعا بھی پڑھے۔ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا۔

ترجمہ: میں اللہ کے ساتھ راضی ہوں اس لئے کہ وہ میرا رب ہے۔ اور اسلام کے ساتھ اس لئے کہ میرا دین ہے اور محمدؐ کے ساتھ اس لئے کہ وہ اللہ کے نبی ہیں۔

مسئلہ: اذان کے بعد دُعا کرنی چاہیے۔ حضورؐ نے فرمایا اذان اور تکبیر کے درمیان دُعا قبول ہوتی ہے۔ رد نہیں ہوتی۔

سوال: اذان ہونے کے بعد مسجد سے باہر نکلنا کیسا ہے؟

جواب: اذان سننے کے بعد اگر آدمی مسجد میں ہو تو نماز پڑھے بغیر مسجد سے نکلنا منع ہے۔ اگر کوئی عذر ہو تو جا سکتا ہے۔ مثلاً کوئی دوسری مسجد کا امام ہے۔

سوال: اذان دینے والا جب اشھد ان محمد رسول اللہ کہے تو کیا سننے والا اپنے ہاتھوں کے انگوٹھے چوم کر اپنی آنکھوں پر رکھے؟

جواب: جب مؤذن یہ کلمہ پکارے تو انگوٹھوں کا چومنا اور اُن کو اپنی آنکھوں پر رکھنا اس کا کسی حدیث سے ثبوت نہیں ہے۔ یہ بدعت ہے اس سے ضروری پرہیز کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک بدعت اور بدعتی دونوں مردود ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو پناہ دے اور بدعت سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

نماز کا بیان

سوال: نماز کے اوقات کیا ہیں؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: ظہرؒ کا وقت سُورج کے ڈھلنے سے ہر چیز کے مثل سایہ ہونے تک ہے۔ (علاوہ اصلی سایہ کے) اس کے بعد عصرؒ کا وقت تا دو مثل سایہ تک ہے، بلا عذر دیر کر کے نماز پڑھی گناہِ کبیرہ ہے۔ مغربؒ کا وقت سُورج کے غرُوب ہونے سے سُرخی دُور ہونے تک ہے۔ عشاءؒ کا وقت سُرخی دور ہونے سے تہائی رات تک۔ صبحؒ کا وقت صبح صادق کے طلُوع سے سورج کے نکلنے تک۔

مسئلہ: یہ اوقات نمازوں کے اوّل وقت ہیں نماز کو اوّل وقت ادا کرنا اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور خوشنودی کا باعث ہے۔ حضوؐر نے عمر میں صرف دو دفعہ نماز دیر سے پڑھی ہے۔ ایک دفعہ جبریلؑ نے جب نمازوں کے اوقات بتائے۔ دوسری دفعہ جب ایک سائل کو حضوؐر نے اوقات بتائے تھے۔ اس کے علاوہ کبھی بھی حضوؐر نے نماز دیر کر کے نہیں پڑھی۔ ہمیشہ اوّل وقت پڑھتے رہے

سوال: نماز کس پر فرض ہے؟

جواب: نماز ہر بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ مگر عورت کو حالتِ حیض و نفاس میں معاف ہے۔ جب تک انسان میں عقل باقی رہتی ہے کبھی ساقط نہیں ہوتی۔ سمجھ دار بچے کی نماز درست ہے اور اس کو ثواب ملے گا۔ بچے کے والدین پر فرض ہے کہ وہ جب سات برس کا ہو تو اس کو نماز سکھلائیں۔ اور جب دس برس کا ہو تو اس کو مار کر پڑھائیں جو شخص ان کے وجُوب کا منکر ہو کر اس کو ترک کرے وہ کافر ہے۔

سوال: صف میں پاؤں ملانا کیسا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا جو صف کو ملائے گا اللہ اس کو اپنے ساتھ ملائے گا جو صف کو کاٹے گا اللہ اس کو اپنے سے منقطع کرے گا۔

سوال: نماز کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: وضو مکمل کرنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم اپنا مُنہ قبلہ کی طرف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرکے اپنے دل میں یہ نیت کرتے کہ اس وقت میں سنت یا فرض یا نفل یا وتر پڑھ رہا ہوں۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر اپنے دونوں کندھوں یا کانوں تک ہاتھوں کو اٹھاتے پھر دایاں ہاتھ بائیں پر رکھ کر اپنے سینہ پر باندھتے تھے۔ پھر دعاء استفتاح پڑھتے اور اعوذ باللہ پڑھ کر بسم اللہ سے سورۃ فاتحہ شروع کرتے تھے اس کے بعد قرآن کریم کی کوئی سورۃ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرتے تھے۔ پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر سر اٹھاتے اور دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھاتے پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرتے پھر اللہ اکبر کہہ کر سر سجدہ سے اٹھاتے پھر بیٹھتے اور اس کے بعد اللہ اکبر کہہ کر دوسرا سجدہ کرتے اسی طریقے پر حضورؐ چاروں رکعات پڑھتے تھے جب درمیانہ التحیات پڑھ کر اٹھتے تو اللہ اکبر کہہ کر اٹھتے اور دونوں ہاتھ اپنے کندھوں تک اٹھاتے۔ جب آخری التحیات میں بیٹھتے تو اپنا بایاں پاؤں اپنی دائیں پنڈلی کے نیچے سے نکال کر اپنی مقعد پر بیٹھتے تھے پھر پہلے دائیں پھر بائیں طرف سلام پھیرتے۔

سوال: کیا نیت کے الفاظ زبان سے کہنے صحیح ہیں؟

جواب: نیت کا تعلق دل سے ہوتا ہے نہ کہ زبان سے صرف دل میں ارادہ کریں کہ میں اس وقت فرض یا نفل یا سنت پڑھنے کا ارادہ کرتا ہوں زبان سے الفاظ کہنے کا ثبوت نہیں ملتا۔

سوال: کیا رفع الیدین کے بغیر نماز ہو جاتی ہے؟

جواب: حضورؐ آخر وقت تک رفع الیدین کرتے رہے لہٰذا اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو رسول کریمؐ تمہیں دے اسے لے لو۔

سوال: دعا استفتاح کسے کہتے ہیں؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: اس دعا کو کہتے ہیں جو نماز میں اللہ اکبر کہہ کر ابتدا کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ یہ بہت قسم کی ہیں ان میں سے دو یہ ہیں۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔

ترجمہ: اے اللہ دوری ڈال میرے اور میرے گناہوں کے درمیان جیسے مشرق اور مغرب میں دُوری ہے اے اللہ مجھے گناہوں سے ایسا پاک کر جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ دھو ڈال میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اولوں سے۔

۲۔ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: اے اللہ تو پاک ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں برکت والا تیرا نام ہے اور تیری ذات بہت بلند ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ میں پناہ چاہتا ہوں تیرے ساتھ شیطان مردود سے۔ اس کے بعد الحمد شریف اور قرآن کی جو سورۃ یاد ہو پڑھیں۔

سوال: رکوع میں کون سی دُعا پڑھی جاتی ہے اور کتنی دفعہ پڑھنی چاہیئے؟

جواب: رکوع میں ۱۔ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ۔ تین مرتبہ کم از کم پڑھنا چاہیئے

ترجمہ: اے اللہ تو پاک ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں۔ اے اللہ میرے گناہ معاف کر۔

۲۔ یہ دعا بھی پڑھی جاتی ہے۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔

سوال: سجدہ میں کیا دُعا پڑھی جاتی ہے؟

جواب: سجدہ میں سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ۔ کم از کم تین مرتبہ اور یہ دُعا
۲۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی بھی پڑھی جاتی ہے۔

سوال: رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد کیا پڑھا جاتا ہے؟

جواب: رکوع کے بعد یہ دعا پڑھی جاتی ہے: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ۔ سن لیا اللہ تعالٰے نے اس شخص کی دعا کو جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب تیرے لئے حمد ہے۔ بہت ہی پاکیزہ برکت والی۔

سوال: دونوں سجدہ کے درمیان بیٹھ کر کون سی دُعا پڑھی جاتی ہے۔

جواب: دونوں سجدوں کے درمیان یہ دُعا پڑھی جاتی ہے۔
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ
اے اللہ میرے گناہ معاف کر اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے تندرستی اور رزق دے۔

سوال: التحیات میں بیٹھنے کے وقت کیا پڑھا جاتا ہے؟

جواب: التحیات کے یہ الفاظ ہیں:۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ: اے اللہ سب قولی بدنی مالی عبادتیں تیرے لئے ہیں اے نبی تجھ پر اللہ کا سلام اور اس کی رحمت اور برکت ہو۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اس کے بعد آپ درود شریف پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اے اللہ محمد پر اور اس کی آل پر رحمت بھیج جیسے تونے ابراہیمؑ پر اور اس کی آل پر رحمت بھیجی ہے تو تعریف کیا گیا بہت بزرگ ہے۔ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت کر۔ اور اس کی آل پر جیسے تونے برکت بھیجی ہے ابراہیمؑ پر اور اس کی آل پر تو تعریف کیا گیا بہت بزرگ ہے۔

سوال: التحیات اور درود کے بعد کون سی دُعا پڑھی جاتی ہے؟

جواب: بہت سی دُعائیں ہیں ان میں جو یاد ہو پڑھ سکتے ہیں۔چنانچہ چند دُعائیں یہ ہیں۔

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور کوئی تیرے علاوہ گناہ معاف کرنیوالا نہیں ہے۔ مجھے معاف کر اور مجھ پر رحم کر۔ بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاةِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔ اے اللہ میں تیرے ساتھ عذاب جہنم اور عذاب قبر سے پناہ مانگتا ہوں اور زندگی کے فتنہ اور مرنے کے بعد فتنہ سے پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔
اے اللہ میں تیرے ساتھ گناہ اور قرض سے پناہ چاہتا ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ
اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ آگ

سوال: سلام پھیرنے کے بعد کیا پڑھنا چاہیئے؟

جواب: سلام کے بعد جبکہ ابھی منہ قبلہ کی طرف ہی ہو۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ایک دفعہ کہہ کر تین دفعہ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ پڑھ کر یہ دعا پڑھیں :۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ اس کے بعد جس طرح چاہیں بیٹھیں اور سبحان اللہ ۳۳ بار اور الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ بار پڑھیں اور یہ دعا بھی پڑھیں۔
اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ لَامَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَامُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَایَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ:

ترجمہ: اے اللہ میری مدد کر تیرے ذکر کرنے پر اور تیرے حسن عبادت کرنے پر اور تیرا شکر ادا کرنے پر اور تیرے علاوہ عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ہے سب ملک اور اسی کیلئے ہے سب حمد وہ ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ نہیں کوئی دینے والا جس چیز کو تو روک لے اور رد کرنے .. والا کوئی نہیں جو تو دے اور نہیں نفع دیتا صاحب غنی کو تیرے عذاب سے اس کا غنا۔

اور آیۃ الکرسی، سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھے۔ ان کے علاوہ اور بہت دعائیں ہیں جو یاد ہوں وہ پڑھے۔ اس جگہ بخوف طوالت انہی پر اکتفا کیا گیا ہے۔

سوال: کیا نفلی نماز پڑھنا مسنون ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: نفل نماز پڑھنا بھی حضورؐ سے ثابت ہے۔ مثلاً نمازِ کسوف (سورج و چاند گرہن کی نماز) نمازِ استسقاء (بارش کے طلب کی دعاء) نمازِ تراویح اور تہجد کی نماز اس کے علاوہ نمازِ اشراق تحیۃ الوضوء۔ تحیۃ المسجد وغیرہ سب اسی قسم کی نماز نوافل کہلاتی ہے۔

سوال: قرأۃ سے پہلے کہاں پر ہاتھ باندھے جائیں؟

جواب: اللہ اکبر کہہ کر اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر رکھے۔ اور گٹہ گٹے پر ہو۔ قیام کی حالت میں دائیں ہاتھ کے گٹے کو بائیں ہاتھ کے گٹے پر رکھ کر سینے پر رکھے۔

(مسند احمد۔ بزار۔ فتح الباری ص ۲۶۶ ج ۲)

سوال: کیا سورۃ فاتحہ کے بغیر رکوع کی رکعت ہو جائے گی۔

جواب: اس صورت میں رکوع میں ملنے والے کی رکعت تسلیم نہیں کی جائے گی چونکہ نہ ہی اس کو قیام ملا ہے۔ اور نہ ہی سورۃ فاتحہ دونوں فرائض سے محروم رہا ہے اس لئے ابوبکرہؓ کو حضورؐ نے فرمایا تھا زَادَکَ اللّٰہُ حِرْصًا وَّ لَا تَعُدْ تو اس کو شمار ہی نہ کرنا۔

سوال: عورت کیا سجدہ میں اپنے بازو بچھا کر رکھے؟

جواب: انس بن مالک کہتے ہیں آپؐ نے فرمایا تم سجدوں میں اعتدال رکھا کرو۔ کوئی شخص بھی تم میں سے اپنی کہنیوں کو کتے کی طرح نہ بچھائے۔

(بخاری۔ فتح الباری ۴۴۵۔ ج ۱)

ام دردا مردوں کی طرح نماز میں بیٹھا کرتی تھیں (بخاری ۱۱۴۔ ج ۱)

سوال: نمازی کے آگے سے گزرنے والے پر کیا گناہ ہے؟

جواب: نمازی کے آگے سے گزرنے والے پر اتنا گناہ ہے کہ اگر اس کو معلوم ہو جائے تو سو سال تک وہاں اسی جگہ ٹھہرا رہے۔ (نسائی)

سوال: کیا چھ سال کے بچے کے پیچھے نماز ہو سکتی ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: عمرو بن سلمہؓ نے چھ سال کی عمر میں اپنی قوم کو امامت کرائی۔
(بخاری ص ۶۱۶ ج ۲)

سوال: کیا نفل پڑھنے والے کے پیچھے قوم کے فرض ہو سکتے ہیں۔
جواب: جی ہاں معاذ بن جبلؓ نبیؐ کے پیچھے فرض ادا کر کے اپنی قوم کو جا کر فرض پڑھاتے تھے (بخاری ص ۹۸ ج ۱ فتح الباری ص ۲۲۴ ج ۲)

سوال: اگر نمازیوں کی صفوں میں خالی جگہ رہے تو کیا حرج ہے؟
جواب: آپؐ نے تین مرتبہ فرمایا اپنی صفوں کو درست کرو۔ اللہ کی قسم تم اپنی صفوں کو ضرور درست کر لو ورنہ ضرور اللہ تعالےٰ تمہارے دلوں میں اختلاف ڈالے گا صحابہ کہتے ہیں ہم میں سے ہر ایک اپنے کندھے کو اپنے ساتھی کے کندھے کے ساتھ چپکا لیتا تھا۔ (فتح الباری ص ۲۵۲ ج ۲)

سوال: کھڑے ہوتے وقت زمین پر سہارا لیا جا سکتا ہے؟
جواب: جی ہاں۔ عمرو بن سلمہؓ کی نماز ایوبؓ نے نقل کر کے بتائی کہ آپؐ کی نماز ایسے تھی۔ دوسرے سجدے سے سر اٹھاتے تو بیٹھ جاتے اور زمین پر سہارا لگا کر کھڑے ہوتے (بخاری ص ۱۱۲ ج ۱)

سوال: سجدہ میں ہاتھ کہاں رکھنا چاہیئے۔ اور پاؤں کی کیفیت کیا ہونی چاہیئے؟
جواب: دو ہاتھوں کے درمیان سجدہ کے وقت چہرہ ہونا چاہیئے۔ اور دونوں سجدہ کے اندر ایڑیاں ملی ہوئی ہونی چاہئیں۔ ضروری ہے۔

سوال: کیا کسی امام کی پیروی میں مقتدی کو رفع الیدین چھوڑ دینی چاہیئے؟
جواب: رفع الیدین نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ خاص طور سے اس نمازی کو جو رفع الیدین سے نماز پڑھتا ہے۔ کیونکہ نبی الکریمؐ نے پوری زندگی رفع الیدین سے نماز پڑھی ہے۔ سنت چھوڑنے سے بدعت آتی ہے اور بدعتی کی عبادت اللہ تعالےٰ کے ہاں مقبول نہیں ہوتی۔

سوال: کیا عورت مرد کی نماز میں کچھ فرق ہے یعنی قوم جلسہ سجدہ میں؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: عورت مرد کی نماز میں آپؐ نے کوئی فرق نہیں فرمایا اور کرنا بھی نہیں چاہیئے۔

سوال: نماز وتر کیا ہے اور کتنے رکعات ہیں؟

جواب: نماز وتر حضورؐ نے پڑھی ہے وہ عشاء کی نماز کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ وہ تین رکعات عموماً علاوہ فرض اور سنت کے ہوتی ہے۔ وتر ایک تین پانچ سات نو تک پڑھے جا سکتے ہیں جتنی طبیعت چاہے پڑھیں۔ ہر طرح سنت ہے۔

سوال: وتروں میں دُعاءِ قنوت کا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: نماز وتر میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دُعاءِ قنوت پڑھتے تھے۔ لہٰذا ہم کو بھی پڑھنا چاہیئے۔ دُعاءِ قنوت یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ وَاِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ

ترجمہ: اے اللہ ہدایت دے مجھے ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی اور تندرستی دے مجھے ان لوگوں میں جن کو تو نے تندرستی دی اور دوست رکھے مجھے اُن لوگوں میں جن کو تو نے دوست رکھا ہے اور برکت دے میرے لئے اس چیز میں جو تو نے مجھے دی ہے اور بچا مجھے اس برائی سے جو تو نے حکم دیا تو حکم کرنے والا ہے تجھ پر کوئی حکم چلانے والا نہیں وہ ذلیل نہیں ہوتا جس کو تو دوست رکھے اور نہیں عزت پاتا جس کو تو دشمن رکھے تو برکت والا ہے اور بلند ہے اور ہم تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تیری طرف رجوع کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی برکت اور رحمت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہو سکتی ہے۔

مسئلہ: یہ دُعار حضورؐ نے حضرت حسنؓ کو سکھائی تھی وہ وتروں میں پڑھتے تھے۔

سوال: کیا دُعار قنوت رکوع سے پہلے یا بعد میں پڑھنا چاہیئے؟

جواب: دعار قنوت دونوں طرح پڑھنا جائز ہے لیکن بعد رکوع پڑھنا زیادہ صحیح

سوال: کیا دُعا قنوت میں ہاتھ اُٹھانے چاہئیں یا نہیں؟

جواب: دُعار قنوت ہاتھ اُٹھا کر پڑھنا سنت ہے۔ حضورؐ نے دُعار قنوت ہاتھ اُٹھا کر پڑھی ہے۔

سوال: آمین اُونچی آواز میں کہنی کیسی ہے؟

جواب: آمین اونچی آواز میں کہنا سنت ہے۔ حضورؐ اور صحابہؓ سے آمین بالجہر ہی ثابت ہے۔

سوال: رفع الیدین کرنا کیسا ہے؟

جواب: نماز میں رفع الیدین کرنا حضور سے ثابت ہے۔ چنانچہ آپؐ اور آپؐ کے صحابہ کرام رفع الیدین کیا کرتے تھے تینوں امام امام شافعیؒ و امام احمد بن حنبلؒ و امام مالکؒ بھی رفع الیدین کرتے تھے۔ رفع الیدین چارسو حدیثوں سے ثابت ہے۔

سوال: سُنّتِ مؤکدہ کتنی ہیں؟

جواب: سُنّتِ مؤکدہ بارہ ہیں چار ظہر کے فرضوں سے پہلے اور دو بعد میں اور دو رکعات مغرب کے فرضوں کے بعد اور دو رکعات عشار کے فرضوں کے بعد اور دو رکعات فجر کی نماز سے پہلے۔

سوال: نماز تراویح کتنی رکعات ہیں اور اس کا وقت کیا ہے؟

جواب: نماز تراویح آٹھ رکعات ہیں اور اس کا وقت نماز عشار کے بعد سے صبح کی نماز سے پہلے تک ہے جب چاہیں اس وقت کے اندر اندر پڑھ لیں۔ وتر نماز تراویح کے بعد پڑھنا سنت ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

سوال: نماز کی کتنی شرطیں ہیں اور وہ کیا ہیں؟

جواب: نماز کی شرطیں نو ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ۱۔ اسلام۔ ۲۔ عقل۔ ۳۔ تمیز۔ ۴۔ طہارت۔ ۵۔ وقت کا ہونا۔ ۶۔ ستر کا ڈھانکنا۔ ۷۔ نجاست کا دور کرنا۔ اپنے کپڑوں اور بدن اور نماز کی جگہ سے۔ ۸۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ ۹۔ نیت۔

سوال: نماز کے کیا رکن ہیں؟

جواب: نماز کے یہ رکن ہیں۔ قیام۔ تکبیر تحریمہ۔ الحمد شریف کا پڑھنا۔ رکوع۔ بعد رکوع سر اُٹھا کر سیدھا کھڑا ہونا۔ سجدہ۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا آخری تشہد۔ التحیات کے لئے بیٹھنا۔ دونوں طرف سلام پھیرنا۔ ارکان ترتیب وار ادا کرنا۔ ہر رکن فعل میں اطمینان کرنا وغیرہ۔ التحیات میں درود پڑھنا۔

سوال: نماز کے واجبات کتنے ہیں اور کیا ہیں؟

جواب: واجبات نماز آٹھ ہیں۔ سب تکبیریں علاوہ تکبیر تحریمہ کے سمع اللہ لمن حمدہ کا کہنا۔ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ کا کہنا سبحان ربی العظیم رکوع میں کہنا سبحان ربی الاعلٰی سجدہ میں کہنا دونوں سجدوں کے درمیان دُعا کا پڑھنا۔ درمیانی التحیات میں تشہد کا پڑھنا وغیرہ اور آخری رکعت میں التحیات کیلئے بیٹھنا۔

سوال: نماز میں سنت قولیہ کیا ہیں۔ قولیہ یعنی پڑھنا؟

جواب: سنت قولیہ یہ ہیں۔ دُعا افتتاح یعنی سُبحانک اللّٰھم کا پڑھنا بسم اللہ کا پڑھنا اور فاتحہ کے بعد آمین کہنا سورۃ کا پڑھنا۔ سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد ربنا لک الحمد۔ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ۔

یا اِس کے علاوہ دُوسری دُعا پڑھنا۔ رکوع سجود میں کم از کم تین بار تسبیح پڑھنا۔ التحیات میں دُعا پڑھنا درود وغیرہ پڑھنا۔

سوال: نماز کی سنت فعلیہ کیا ہیں۔ یعنی جو فعل کرنا چاہئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: نماز کی سنتِ فعلیہ بہت ہیں۔ نماز کی ہیئت دراصل یہی ہیں۔ رفع الیدین کرنا۔ دائیں ہاتھ کا بائیں پر رکھ کر سینہ پر باندھنا۔ سجدہ کی جگہ دیکھنا۔ نماز کا ہلکا کرنا۔ اگر امام ہو تو درمیانہ التحیات کے بعد اٹھنے سے رفع الیدین کرنا۔

پہلی رکعات میں قرآت کو لمبا اور دوسری میں کم کرنا۔ دونوں قدموں کے درمیان ایک بالشت کے برابر فاصلہ رکھنا۔ حالتِ قیام میں رکوع میں گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑنا۔ رکوع میں سر اور پیٹھ کا برابر ہونا بازوں کا کروٹ سے علیحدہ کرنا اور پیٹ کا رانوں سے علیحدہ رکھنا۔ دونوں ہاتھوں کا کانوں کے قریب سجدہ میں رکھنا۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر دونوں رانوں پر رکھنا۔ جب دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھے اور جب التحیات کے لیے بیٹھے تو درمیانی انگلی اور دوسری چھوٹی دونوں انگلیوں کا انگوٹھے کے ساتھ ملا کر حلقہ بنا کر شہادت کی انگلی سے جب التحیات میں لفظ اللہ کا پڑھا جائے تو اشارہ کرنا اس کو رفع سبابہ کہتے ہیں۔ سجدہ کی حالت میں دونوں کہنیوں کو زمین سے اونچا اٹھا کر رکھنا وغیرہ جن کی تفصیل بڑی کتابوں میں مذکور ہے۔

سوال: سجدۂ سہو کسے کہتے ہیں اور کیسے کیا جاتا ہے؟

جواب: سجدہ سہو ان دو سجدوں کو کہتے ہیں جو نماز میں کمی بیشی ہو جائے تو ان کی تلافی کے لیے آخر نماز میں کئے جاتے ہیں۔ سجدہ سہو سنت ہے اگر نمازی کسی مشروع قول کو بغیر محل اس کے غلطی سے اگر مسنون چیز کو سہواً چھوڑ دے تو سجدہ سہو کرنا مباح ہے۔ مگر اس وقت واجب ہے۔ جب رکوع یا سجدہ یا قیام یا قعود کو ترک کر دے یا نماز ادا کرنے سے قبل سلام پھیر دے یا کمی بیشی میں شک ہو یا کسی واجب کام کو چھوڑ دے یا کوئی رکعات یا سجدہ وغیرہ زیادہ کر دے تو ان صورتوں میں سجدہ کرنا واجب ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سجدہ سہو آخر میں تشہد درود پڑھ کر سلام پھیرنے سے پہلے کیا جاتا ہے بعد سلام بھی جائز ہے۔ مگر تشہد پڑھ کر سجدہ کر کے سلام پھیرے تو بہتر ہے۔

سوال: امام کس کو بنانا چاہیئے؟

جواب: امام ایسے شخص کو بنانا چاہیئے جو عالم ہو متبع سنت ہو۔ پرہیز گار موحد ہو اور صالح ہو۔ فاسق فاجر کو امام نہ بنانا چاہیئے۔ عورت مردوں کی امام نہیں بن سکتی۔ ہاں عورت کی عورت امام بن سکتی ہے۔ بدعتی کی امامت ناجائز ہے۔ منکر حدیث کی کسی صورت میں جب تک وہ توبہ نہ کرے امامت جائز نہیں ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص امام کے ساتھ حالتِ رکوع یا سجدہ یا التحیات میں ملے تو کیا کرے آیا اس کی رکعت ہو جاتی ہے؟

جواب: جو شخص جماعت میں آکر امام سے حالتِ رکوع یا سجدہ میں ملے تو اسکی رکعت نہیں ہو گی۔ اُس کو وہ رکعت بعد سلام کے پڑھنی ہو گی جتنی رکعتیں امام کے ساتھ پالے بقایا جماعت کے بعد ادا کرے۔

سوال: جو شخص امام کے ساتھ دو رکعات یا ایک رکعت پالے تو بعد سلام کے اس کی پہلی رکعت کون سی ہو گی۔؟

جواب: مقتدی نے جس رکعت کو اوّل میں امام کے ساتھ پایا ہے۔ وہ اس کی پہلی رکعت ہو گی۔ باقی پچھلی ہوں گی۔ مثلاً اگر ایک شخص نے امام کے ساتھ ایک رکعت پائی تو یہ اس کی پہلی ہو گی باقی تین رکعتوں میں جو علیحدہ پڑھے گا یا دوسری میں الحمد کے بعد سورۃ بھی ملائے۔ کیونکہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ کا ملانا ضروری ہے باقی دو رکعتوں میں صرف الحمد شریف کا پڑھنا کافی ہے۔

سوال: امام کہاں کھڑا ہو؟

جواب: امام مقتدیوں کے آگے درمیان میں کھڑا ہو اگر ایک مقتدی ہے تو وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

امام کے داہنی طرف کھڑا ہو   اگر عورت اکیلی ہے تو وہ امام کے پیچھے اکیلی کھڑی ہو سکتی ہے۔

سوال: جماعت کو کون ترک کر سکتا ہے؟

جواب: مریض۔ عورت۔ پیشاب پاخانہ کی ضرورت محسوس کرنے والا اگر اس دوران میں جماعت ختم ہو جائے تو وہ گنہگار نہ ہوگا۔ اگر بارش ہو رہی ہو یا گھر دور ہے وہاں خوف وغیرہ ہے تو ایسی حالت میں جماعت کو ترک کرنا جائز ہے یا کوئی اشد ضروری کام پیش آجائے تو ترک سے گناہ نہیں ہوگا۔

سوال: دو نمازوں کا جمع کرنا کیسا ہے؟

جواب: حالتِ سفر میں دو نمازوں کو قصر کی صورت میں جمع کرنا جائز ہے ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء، فجر کی نماز جمع نہیں ہو سکتی۔ بارش اور سخت سردی کے موقع پر جمع کرنا درست ہے۔ اور بیمار بھی دو نمازوں کو جمع کر سکتے ہیں۔

سوال: سفر میں نماز کیسے ادا کی جائے اور سفر کی حد کیا ہے؟

جواب: سفر میں نماز قصر یعنی چار رکعتوں کے بجائے دو رکعات فرض ادا کرنا سنت ہے۔ نفل اور سنتیں معاف ہیں۔

ظہر، عصر اور عشاء کے دو دو فرض اور عشاء کے بعد وتر بھی ادا کرے مغرب کی نماز اور فجر کی نماز میں قصر نہیں ہے یہ دونوں پوری پڑھنی ہیں۔ فجر کی سنتیں بھی پڑھی جائیں۔

سفر کی کم سے کم حد نو میل ہے زائد کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ سفر میں اگر کسی نے پوری نماز پڑھ لی تو کوئی حرج نہیں ہے۔ مدتِ قیام انیس دن تک ہے۔ (بخاری صفحہ ۶۱۳، حاشیہ ۲)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نمازِ جُمعہ

سوال: کیا جمعہ کی نماز فرض ہے اور کتنی رکعات ہے؟

جواب: نماز جمعہ عین فرض ہے اور اس کا تارک اتنا ہی گنہگار ہے جتنا دُوسری نمازوں کا تارک گنہگار ہے۔ جمعہ کی دو رکعات ہیں۔

سوال: جمعہ کی نماز کن لوگوں پر فرض ہے اور کن کو معاف ہے؟

جواب: جُمعہ کی نماز ہر مرد مکلّف مسلمان پر بلا عذر فرض ہے شہر سے باہر تقریباً تین میل یا چار میل کے فاصلہ پر جو لوگ رہتے ہیں ان پر شہر میں آکر جمعہ پڑھنا فرض ہے۔ عورت اور بیمار۔ مسافر۔ غلام ان کو جمعہ پڑھنا معاف ہے وہ بجائے جمعہ کے نماز ظہر ادا کریں۔ اگر جمعہ پڑھیں تو فرض ادا ہو جائے گا۔

سوال: جمعہ کے فرضوں سے پہلے یا بعد میں کتنی سنتیں پڑھنی چاہئیں۔

جواب: جمعہ کے دو فرضوں سے پہلے دو رکعات بعد میں چاہے تو دو رکعت بھی پڑھ سکتا ہے۔ بعد میں مسجد کے اندر چار رکعات پڑھنی چاہئیں۔ جو افضل ہیں۔ اگر آدمی گھر آجائے تو دو رکعات گھر میں ادا کرے۔

سوال: نماز جمعہ کی صحت کے لئے کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: جمعہ کی صحت کے لئے چار شرطیں ہیں۔ ۱۔ وقت کا ہونا یعنی وقت ضحیٰ کی نماز سے لے کر تا آخر وقت ظہر تک۔ ۲۔ نمازیوں کا ہونا جن پر جمعہ فرض ہو۔ ۳۔ امام کا ہونا۔ ۴۔ خطبہ ہونا۔

نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے شہر کی شرط ضروری نہیں ہے۔ جمعہ گاؤں بستی وغیرہ میں سب جگہ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ الخ

اللہ تعالٰی نے اس آیت میں ایمان کی شرط لگائی ہے۔ مومن جہاں بھی ہوں وہیں جمعہ ادا کریں۔ نماز جمعہ ہر جگہ ہو جاتی ہے۔ جہاں مسلمان آباد ہوں ان میں سے ایک امام باقی مقتدی بن کر امام خطبہ پڑھے اور نماز جمعہ ادا کرے۔ انشاء اللہ جمعہ ادا ہو جائے گا۔

سوال: خطبہ کے ارکان کیا ہیں؟

جواب: خطبہ کے ارکان یہ ہیں۔ اللہ تعالٰی کی تعریف کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا۔ قرآن کا پڑھنا۔ اللہ تعالٰی سے ڈرنے کی وصیت کرنا اونچا خطبہ سُنانا جو مقتدی سن سکیں۔ مقتدی کو دوران خطبہ میں کلام کرنا منع ہے۔

سوال: خطبہ کی سنتیں کیا ہیں؟

جواب: خطبہ کی سنتیں مندرجہ ذیل ہیں۔ ۱۔ طہارت نجاست کا دور ہونا ستر کا ڈھانکنا مسلمانوں کے لئے دعا کرنا۔ آواز کا بلند کرنا جب طاقت ہو۔ کھڑے ہو کر کسی اُونچی جگہ پر مثلاً منبر وغیرہ میں خطبہ دینا۔ خطبہ کے درمیان بیٹھنا خطبہ کا مختصر کرنا۔

سوال: جمعہ کے دن غسل کرنا کیسا ہے؟

جواب: جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے غسل کر کے خوشبو لگا کر مسجد آنا چاہیئے اگر غسل کا موقع نہ ملے تو وضو کافی ہے۔

نمازِ عیدین کا بیان

سوال: نماز عیدین کا کیا حکم ہے۔ اس کی شرطیں کیا ہیں اور ان کا وقت کیا ہے

جواب: نماز عیدین فرض کفایہ ہے اس نماز کی شرطیں جمعہ کی شرطوں جیسی ہیں یعنی وقت، مقتدی، امام، خطبہ وغیرہ۔ مگر ان کا خطبہ سنت ہے ان کا وقت سورج

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے نکلنے سے ایک نیزے کے بقدر تک زوال سے پہلے تک ہے۔ یہ بغیر اذان اور تکبیر کے پڑھی جاتی ہے۔

سوال: نمازِ عید کیسے پڑھی جاتی ہے؟

جواب: نمازِ عید کی دو رکعت ہیں پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد قرآت پڑھنے سے پہلے سات تکبیریں اور دوسری رکعات میں قبل قرآت کے پانچ تکبیریں کہی جاتی ہیں اور ہر تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرنا چاہیئے۔ اور قرآت اونچی آواز سے پڑھنی چاہیئے بعد فاتحہ کے پہلے رکعات میں سورۃ اعلیٰ اور دوسری میں سورۃ غاشیہ پڑھنی چاہیئے۔ بعد نماز کے جمعہ کے خطبہ کی طرح خطبہ پڑھنا چاہیئے۔ خطبہ تکبیروں کے ساتھ شروع کرنا چاہیئے

سوال: تکبیر مطلق اور مقید کیا ہے اور ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: تکبیر مطلق ذوالحج کے دسویں دن اور عید الفطر کی رات سے عید کا خطبہ ختم ہونے تک باوازِ بلند پڑھنی سنت ہے اور تکبیر مقید پہلی ذوالحج سے ایام التشریق کے نماز عصر تک ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ ایام التشریق ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحج کو کہتے ہیں تکبیر یہ ہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

سوال: عید کی نماز کس جگہ پڑھنی سنت ہے۔

جواب: عیدین کی نماز عید گاہ میں یا میدان میں پڑھنی سنت ہے۔ مسجد میں بغیر عذر پڑھنا خلافِ سنت ہے: بارش وغیرہ میں عید کی نماز مسجد میں پڑھنی جائز ہے۔

نمازِ عیدین میں عورتوں کو عید گاہ میں جانا سنت ہے بلکہ حائضہ عورت اور کنواری و شادی شدہ سب عید گاہ میں جائیں۔ حائضہ عورت عید گاہ کے باہر بیٹھے اور مسلمانوں کے ساتھ دعا میں شریک ہو اور نماز نہ پڑھے۔

جب نماز عید کے لئے جائیں تو راستہ تبدیل کر کے واپس آنا چاہیئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قربانی کا بیان

سوال: قربانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: قربانی کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔ قربانی کا جانور مُسِنّہ یعنی دو دانت والا ہونا چاہیئے۔ اگر نہ مل سکے تو ایک سال کا دنبہ یا بھیڑ جائز ہے۔ قربانی کا جانور ہر عیب سے پاک ہونا چاہیئے یعنی لنگڑا کانا دبلا سینگ ٹوٹا یا کان کٹا وغیرہ نہ ہو۔ اگر قربانی کا جانور خریدنے کے بعد کسی وجہ سے اس کا سینگ یا کان وغیرہ کٹ گیا تو کوئی حرج نہیں۔ اونٹ کی قربانی میں سات آدمی اور گائے بھینس کی قربانی میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں ایک فیملی کی طرف سے ایک قربانی کفایت کرتی ہے۔

میت کی طرف سے قربانی کرنا جائز ہے۔ اس کا ثواب میت کو ملتا ہے۔

قربانی کا وقت نماز عیدالاضحیٰ کے پڑھنے کے بعد سے تا تیرہ ذوالحج کی شام تک ہے۔ نماز سے پہلے قربانی کرنا جائز نہیں جو نماز سے پہلے قربانی کرے اس کی قربانی قبول نہیں ہوتی۔ قربانی کا گوشت خود کھائے اور غرباء میں تقسیم کرے۔ قربانی کی کھال، رسّی وغیرہ سب غرباء کا حق ہے۔

ذبح کرنے والے کو قربانی کا گوشت یا کھال وغیرہ اس کی مزدوری میں نہیں دے سکتے۔ قربانی کے چمڑہ کا ڈول مصلّے وغیرہ بنانا جائز ہے۔ چھوٹے جانور مثلاً مرغی کبوتر اور ان کے مثل کی قربانی کرنی جائز نہیں ہے نہ ایسے پرندوں کی حضور نے قربانی کی اور نہ اُمّت کو کرنی چاہیئے۔ ہاں پرندہ بطور صدقہ غرباء کو دے سکتے ہیں جیسے کہ عام صدقہ دیا جاتا ہے۔

سوال: کن وقتوں میں نماز پڑھنا منع ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یعنی زوال کے وقت ۔ نماز عصر کے بعد سے غروب سُورج تک ۔ مگر مکہ معظمہ میں ہر وقت نماز نوافل پڑھی جا سکتی ہے اور طواف بھی ہر وقت جائز ہے ۔

احکام میّتؔ

سوال : میّت کے کیا احکام ہیں ؟

جواب : میّت کے لئے پانچ چیزیں واجب ہیں ۔ غسل دینا ۔ کفن پہنانا جنازہ پڑھنا ۔ اس کا اُٹھانا اور اس کا دفن کرنا ۔ مرد کے لئے تین کپڑے یا دو کپڑے ۔ کفن کے واسطے ضروری ہیں ۔ عورت کے لئے پانچ کپڑے ضروری ہیں جو یہ ہیں ۔ دو چادریں ایک قمیض ایک سینہ بند ایک سر ڈھانکنے کا کپڑا ۔ یہ کپڑے بغیر سلائی کے ہونے چاہئیں ۔ سفید کپڑوں میں کفن دینا افضل ہے اور چھوٹے کے لئے ایک کپڑا کافی ہے ۔

سوال : نماز جنازہ کے کتنے رکن ہیں ؟

جواب : میت پر نماز پڑھنے کے سات رکن ہیں ۔ ا قیام کرنا ۔ ۲ ۔ چار تکبیریں کہنا ۔ ۳ ۔ سورۃ فاتحہ کا پڑھنا ۔ ۴ ۔ درود شریف کا پڑھنا ۔ ۵ ۔ میّت کے لئے دعا کرنا جو کم از کم یہ ہے ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہٗ ۔ اے اللہ اس کو معاف کر اور اس پر رحم کر ۔ ۶ ۔ سلام پھیرنا ۔ ۷ ۔ تمام رکنوں کو بالترتیب ادا کرنا ۔

سوال : نماز جنازہ کیسے پڑھی جاتی ہے ؟

جواب : نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے مرد کے سر کے برابر اور عورت کے درمیان کھڑا ہو کر پہلی تکبیر کہنی چاہئے پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھیں امام کو قل ھو اللہ احد یا کوئی چھوٹی صورت پڑھنی چاہئے ۔ مقتدی صرف الحمد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شریف پڑھ کر چُپ رہیں۔ پھر دُوسری تکبیر کہیں اور درُود شریف پڑھیں۔ پھر تیسری تکبیر کہہ کر میّت کے لئے دُعا پڑھیں پھر چوتھی تکبیر کہہ کر تھوڑے وقفے کے بعد سلام پھیر دیں۔ نماز جنازہ اُونچی پڑھنی سنت ہے۔

سوال: نماز جنازہ کی دُعا کون سی ہے؟

جواب: دُعا یہ ہے، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَوَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ۔

دوسری دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ۔

چھوٹے بچے کے لئے دعا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَذُخْرًا وَّاَجْرًا۔

سوال: میّت کو دفن کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: میّت کو جب قبر میں رکھیں تو یہ پڑھیں۔ بِسْمِ اللهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللهِ۔

میّت کا مُنہ قبلہ کی طرف کر دیں اور سرہانے کا بند کھول دیں پھر پتھروں سے لحد کو بند کر کے ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ تین تین اوک مٹی قبر پر ڈال دیں اور قبر کو اُونٹ کی کوہان کے مثل بنا دیں۔ بطور مثال ایک پتھر قبر کے سر کی طرف کھڑا کر دیں اور قبر پر پانی سے چھڑکاؤ کر دیں پھر قبر کے قریب کھڑے ہو کر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالٰے اس کو منکر نکیر کے سوالوں میں ثابت قدمی بخشے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سوال: مرنے والے کے لئے تیجا چالیسواں وغیرہ کرنا کیسا ہے؟
جواب: تیسرا، چوتھا، چالیسواں وغیرہ کرنے کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ بلکہ یہ تمام ہندوانہ رسمیں ہیں۔ ان رسموں کو ترک کردینا چاہیئے۔ میّت کی طرف سے صدقہ کرنا جائز ہے اس کا ثواب میّت کو پہنچتا ہے۔

سوال: میت کا سوگ کتنا عرصہ کرنا چاہیئے؟
جواب: میّت کا سوگ صرف تین دن تک کرنا چاہیئے صرف وہ عورت جس کا خاوند مرجائے وہ چار ماہ دس دن تک سوگ میں رہے۔ جس کو عدت بھی کہتے ہیں۔ میّت کے وارثوں کے ہاں تین دن تک تعزیت کے لئے جانا بھی سنّت ہے۔ نیز میّت کے اہلِ خانہ کیلئے رشتہ دار یا کوئی اور دوست کھانا وغیرہ پکا کرلے جائے اور ان کو کھلائے۔ میّت پر واویلا کرنا۔ پیٹنا۔ کپڑے پھاڑنا۔ بین کرنا اور اپنا مُنہ نوچنا وغیرہ سب منع ہے۔

سوال: قبر کو پختہ یا اس پر گنبد بنانا کیسا ہے؟
جواب: قبر کو پختہ یا اس پر چونا سیمنٹ لگانا اور قبہ بنانا منع ہے۔ اس پر کتبہ لگانا بھی ناجائز ہے۔

سوال: قبرستان جانا کیسا ہے؟
جواب: قبرستان میں جاکر مسلمانوں کے لئے جو فوت ہوچکے ہیں۔ دعا کرنا سنّت ہے دُعا یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ اِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ۔

دُعا کے علاوہ قبروں پر چراغ جلانا۔ جھاڑو دینا غلاف وغیرہ چڑھانا مجاور بن کر بیٹھنا سب منع ہے جو اسلام کے سراسر خلاف ہے عرس وغیرہ منانا ان پر نذریں چڑھانا سب حرام ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

روزوں کا بیان

سوال: روزہ کس وقت رکھنا واجب ہوتا ہے۔

جواب: جب رمضان کا چاند دکھائی دے اور اس کی شہادت ایک مسلمان مکلف عادل دے تو روزہ رکھنا واجب ہے۔

سوال: رمضان کے روزے واجب ہونے کی کتنی شرطیں ہیں۔

جواب: اس کے واجب ہونے کی چار شرطیں ہیں۔ ۱۔ اسلام۔ ۲۔ بلوغ ۳۔ عقل۔ ۴۔ اس پر قدرت یعنی طاقت ہو۔

سوال: روزے کی صحت کے لئے کتنی شرطیں ہیں؟۔

جواب: روزے کی صحت کے لئے چھ شرطیں ہیں۔ اسلام۔ حیض اور نفاس کے خون کا ختم ہونا۔ تمیز۔ عقل۔ رات کو روزانہ نیت کرنا۔ اور تمام ان چیزوں سے بچنا فرض ہے جن سے روزہ افطار ہوتا ہے۔ صبح صادق سے غروب سورج تک۔

سوال: رمضان کا روزہ چھوڑنے کی کس کو اجازت ہے۔

جواب: روزہ کا چھوڑنا۔ حاملہ، دودھ پلانے والی۔ جب کہ دونوں کو خطرہ ہو۔ بیمار اور مسافر کو روزہ افطار کرنا جائز ہے بعد میں یہ قضاء کریں۔ اگر بہت بوڑھا ہے جس کو طاقت نہ ہو وہ روزانہ ایک مسکین کو کھانا کھلائے اور وہ روزہ نہ رکھے۔

سوال: روزہ کی حالت میں کون سی چیز کرنے سے کفارہ لازم آتا ہے؟

جواب: روزہ کو اگر عمداً کوئی توڑے تو اس پر قضا لازمی ہے۔ اگر اس نے جماع کیا ہے تو اس پر کفارہ واجب ہے۔ کفارہ یہ ہے ایک مؤمن غلام کا آزاد کرنا۔ اگر غلام نہ ہو تو ساٹھ روزے متواتر رکھے۔ یا ساٹھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ کفارہ دینے کی طاقت نہ ہو تو لوگوں سے مالی تعاون حاصل کر کے اس کام کو انجام دے۔

سوال: روزہ افطاری کا کیا وقت ہے؟

جواب: روزہ سورج غروب ہوتے ہی فوراً افطار کر لینا چاہیئے۔ افطاری میں دیر کرنا خلافِ سنت ہے۔ حضورؐ نے اس بارے میں فرمایا ہے کہ میری امت ہمیشہ بھلائی میں رہے گی۔ جب تک وہ جلدی افطار کرے گی اور سحری کا کھانا دیر تک کھائے گی۔

زکوٰۃ کا بیان

سوال: کس چیز میں زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب: زکوٰۃ کا پانچ چیزوں سے ادا کرنا فرض ہے: اوّل۔ جانور۔ اونٹ گائے۔ بکری وغیرہ۔ دوم۔ جو زمین سے پیدا ہو۔ مثلاً غلہ۔ کھجور وغیرہ سوم۔ شہد سے۔ چہارم۔ سونا چاندی۔ پنجم۔ مالِ تجارت۔

سوال: زکوٰۃ کے واجب ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: زکوٰۃ کے وجوب پر پانچ شرطیں ہیں۔ اسلام، نصاب کا ہونا۔ ملکیت تام سال کا پورا ہونا۔ آزادی۔ غلام کا مال درحقیقت مالک کا ہوتا ہے۔

مسئلہ: یتیم پر بھی زکوٰۃ فرض ہے اسی طرح چھوٹے اور مجنون کے مال پر بھی زکوٰۃ کا ادا کرنا فرض ہے۔ **سوال:** جانوروں کے وجوب کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: جانوروں کی زکوٰۃ کے وجوب کی تین شرطیں ہیں۔ اوّل۔ ان کو پالنے کے لئے اور دودھ کے لئے اور بڑھنے کے لئے ہوں۔ کام وغیرہ کے لئے نہ ہوں۔ دوم ایک سال تک موجود ہوں۔ سوم۔ نصاب تک پہنچنا۔

سوال: اونٹ کی زکوٰۃ کا کیا نصاب ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: کم از کم نصاب ۵ اُونٹ ہے اِس میں ایک بکری دینی پڑتی ہے۔ اِس کے بعد ہر پانچ اُونٹوں پر ایک ایک بکری دینی پڑتی ہے۔ پچیس اُونٹوں تک پچیس سے اُوپر ۳۶ تک ایک سال کا اونٹ دینا چاہیئے۔ ۳۶ سے ۴۶ تک دو سال کا اونٹ دینا چاہیئے۔ ۴۶ سے ۶۱ تک تین سال کا اونٹ دینا چاہیئے۔ ۶۱ سے ۷۶ تک چار سال کا اُونٹ دینا چاہیئے۔ ۷۶ سے ایک سو بیس تک دو اُونٹ دو دو سال کے دینے چاہئیں۔ ان کے علاوہ ہر ۴۰ اُونٹ میں دو سال کی اونٹنی اور ہر پچاس اونٹوں پر تین سال کا اونٹ دینا چاہیئے۔

سوال: گائے بھینس کی زکوٰۃ کا کیا نصاب ہے؟

جواب: اگر گائے بھینس ۳۰ ہوں تو ان کی زکوٰۃ میں ایک سال کا گائے کا بچہ دینا چاہیئے۔ اگر چالیس ہوں تو دو سال کا بچہ زکوٰۃ میں دینا چاہیئے۔

سوال: بکریوں بھیڑوں کی زکوٰۃ کا کیا نصاب ہے؟

جواب: چالیس بکریوں میں ایک بکری دینی چاہیئے۔ اگر چالیس سے ایک سو بیس تک بکریاں ہوں تو ان میں بھی ایک بکری ہی دینی چاہیئے، اگر ایک سو بیس سے ایک بکری بھی زائد ہو جائے تو ان میں دو بکریاں دینی چاہئیں تا دو سو بکریوں تک دو ہی بکریاں دینی پڑیں گی۔ اگر دو سو سے ایک بکری زائد ہو جائے تا تین سو تک تو تین بکریاں دینی چاہئیں۔ پھر ان کے بعد ہر ایک سو میں ایک بکری دینی چاہیئے مثلاً پانچ سو میں پانچ اور سات سو میں سات اور ہزار میں دس بکریاں دینی ہونگی۔ بھیڑ بکری دونوں کا ایک ہی حال ہے زکوٰۃ ایک سال کے بعد دینی ہوتی ہے۔

مسئلہ: جانوروں کی زکوٰۃ میں ان کے لئے جو نر جفتی کے لئے رکھا جاتا ہے وہ زکوٰۃ میں نہیں لیا جائے گا۔ جانوروں کی تین قسمیں کر لینی چاہئیں،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اعلیٰ درمیانہ۔ ادنیٰ۔ زکوٰۃ درمیانے جانوروں سے ادا کی جاتی ہے۔

مسئلہ: اگر دو شخصوں کی جانوروں میں شرکت ہو مثلاً ایک سو میں سے پچاس ایک کے اور پچاس دوسرے کے ہوں تو اُن سے ایک بکری لی جائیگی ان دونوں سے علیحدہ علیحدہ زکوٰۃ لینی منع ہے۔ اکثر زکوٰۃ حاصل کرنے والے ایسے کرتے ہیں کہ دونوں سے علیحدہ علیحدہ زکوٰۃ لیتے ہیں کیونکہ دونوں کی علیحدگی میں زکوٰۃ زائد دینی پڑتی ہے۔ اس طرح کہ چالیس بکریوں میں ایک بکری ہوتی ہے ایک سو تک اگر سو کو علیحدہ علیحدہ ۵۰ + ۵۰ کر دیا جائے تو دو بکریاں دینی پڑتی ہیں۔ لہٰذا ایسا فعل کرنا ناجائز ہے اور ظلم ہے۔

مسئلہ: شرکت کا معنی یہ ہے کہ وہ جانور ایک ہی جگہ رات کو وہیں ایک ہی جگہ چریں۔ دُودھ وغیرہ بھی ایک جگہ نکالا جاتے ان کا نر جفتی والا بھی ایک ہو۔

مسئلہ: جس طرح دو شریکوں کو علیحدہ علیحدہ کرنا منع ہے۔ اِسی طرح دو آدمی جو شراکت دار نہ ہوں اور ان کی بکریاں ہوں تو زکوٰۃ کے زائد دینے کے خطرہ سے محصل کو کہیں کہ ہم دونوں کا مال اکٹھا ہے یہ بھی حرام ہے مثلاً دونوں کی چالیس چالیس بکریاں ہیں تو ہر ایک کو ایک ایک بکری دینی ہو گی تو وہ دونوں دو بکریاں زکوٰۃ میں دینے کے ڈر سے اپنے آپ کو شریک کر لیتے ہیں تاکہ زکوٰۃ میں ایک بکری دینی پڑے (اس لئے کہ چالیس سے سو تک تو ایک بکری دینی واجب ہے) اور علیحدہ میں د حیلہ بہانہ سے زکوٰۃ کو ٹالنا ادا نہ کرنا اسلام کے ساتھ سخت غداری ہے اللہ تعالےٰ پناہ دے۔ آمین

سوال: جو زمین سے پیدا ہو مثلاً اناج کھجور وغیرہ اس کی زکوٰۃ کا کیا نصاب ہے اور اس کی کیا شرائط ہیں؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: جو زمین سے پیدا ہو مثلاً تمام قسم کا اناج و کھجور و منقہ وغیرہ اس کی دو شرطیں ہیں۔ نصاب۔ ملکیت۔ ان کا نصاب یہ ہے کہ وہ پانچ وسق ہو یعنی بیس من پچیس سیر اس کی زکوٰۃ دو من سوا دو سیر دینی لازمی ہے یہ زکوٰۃ اس پیداوار کی ہے جو بارانی ہو۔ اگر فصل یا کھجور کے باغیچہ کو کنوئیں سے پانی دیا یا دے تو اس کی زکوٰۃ نصف ہے یعنی ایک من بارہ سیر۔ کھجور، منقہ کی زکوٰۃ اس وقت دی جاتی ہے جب وہ پک کر خشک ہو جائیں کچے اناج یا کھجور سے زکوٰۃ نہیں لی جاتی بلکہ پختگی کے بعد لی جائے گی۔

مسئلہ: اناج۔ منقہ۔ گیہوں۔ جو۔ باجرہ۔ چنا۔ چاول۔ مسور۔ مکئی۔ ماش۔ مونگ وغیرہ ہر قسم کا اناج جب نصاب تک پہنچے تو اس کی زکوٰۃ دینی واجب ہے۔ اس طرح کھجور۔ انگور وغیرہ جب اسی نصاب کے مطابق پک کر خشک ہو جائیں تو ان سے زکوٰۃ ادا کرنی ضروری ہے۔ اس زکوٰۃ کو عشر کہتے ہیں یعنی دسواں حصہ نصاب کا سبزیوں پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

سوال: شہد کی زکوٰۃ کا کیا نصاب ہے۔

جواب: شہد کا نصاب دو من ہے اس کا عشر یعنی دسواں حصہ زکوٰۃ دینی واجب ہے اس کا عشر ۸ سیر ہے۔ یعنی دو من سے ۸ سیر زکوٰۃ دیں۔ اسی حساب سے جتنی شہد ہو اس کی زکوٰۃ ادا کی جائے گی اس پر سال کی شرط نہیں ہے صرف نصاب ضروری ہے۔

سوال: جو مال جنگل یا کسی غیر آباد جگہ سے گرا ہوا ملے اس کی کیا زکوٰۃ ہے

جواب: ایسے مال سے پانچواں حصہ ادا کرنا واجب ہے مثلاً کسی کو پانچ ہزار روپیہ گڑھا ہوا ملے تو اس میں سے ایک ہزار روپیہ فی سبیل اللہ دیدے اور باقی اپنے استعمال میں لائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: سونے چاندی کا کیا نصاب ہے؟

جواب: اگر کسی کے پاس سونا ساڑھے سات تولہ کسی بھی شکل میں ہو یعنی زیور یا اشرفی یا برتن وغیرہ تو اس کی زکوٰۃ ادا کرنی واجب ہے یہ سونے کا نصاب ہے۔ اس کی زکوٰۃ دو ماشہ دو رتی ہے اسی طرح اگر کسی کے پاس چاندی ساڑھے باون تولہ کسی بھی شکل میں ہو کہ یہ اس کا نصاب ہے اس کی زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہے تو اس کی زکوٰۃ ایک تولہ چار ماشہ چاندی ہے۔

سوال: روپیہ کی زکوٰۃ کا کیا نصاب ہے؟

جواب: روپیہ کا نصاب کم از کم چالیس روپیہ ہے اس سے ایک روپیہ اور ہر ایک سو میں سے اڑھائی روپیہ زکوٰۃ ادا کرنی واجب ہے۔ مروجہ نوٹوں کا بھی یہی حساب ہے۔

سوال: کیا مالِ تجارت پر زکوٰۃ ہے اور کس طرح ادا کی جاتی ہے؟

جواب: مالِ تجارت کی زکوٰۃ ہے سال کے بعد اس مال کی قیمت لگائیں اور سینکڑہ اڑھائی روپیہ کے حساب سے ادا کریں۔

مسئلہ: جائیداد وغیرہ اور فرنیچر جو گھر میں استعمال کیا جاتا ہے اور موتی جواہرات جو تجارت کے لئے نہ ہوں ان پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہے چاہے کتنی ہو۔ اگر یہ تجارت کے لئے ہوں تو ان کی زکوٰۃ ادا کرنی واجب ہے اسی طرح کارخانوں کی مشینری جن سے کام لیا جاتا ہے اس پر زکوٰۃ نہیں ہے چاہے کتنی ہو۔ اگر مشینری کی تجارت کی جائے تو اس کی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔

فطرانہ کا بیان

سوال: فطرانہ کیا ہے اور اس کا کیا حکم ہے۔

جواب: فطرانہ ایک فرض صدقہ ہے جو رمضان کے روزے ختم کرنے کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بعد دیا جاتا ہے وہ ہر اس مسلمان پر فرض ہے جس کے پاس رات کے کھانے سے زائد موجود ہو جس کے پاس نہ ہو تو مجبوری کی حالت میں معافی ہے اتنا بھی فطرانہ نمازِ عیدالفطر کے پڑھنے سے پہلے ادا کیا جاتا ہے اگر عید کے دن قبل دیا جائے تو بھی جائز ہے۔

سوال: فطرانہ کی کتنی مقدار ہے اور کس چیز سے ادا کیا جائے؟

جواب: فطرانہ ہر اس چیز سے جو انسان روزانہ کھاتا ہے۔ گیہوں۔ جو۔ کھجور سے ادا کیا جا سکتا ہے اس کی مقدار ایک صاع حجازی ہے جس کا وزن ہمارے ملک میں ڈھائی کلو بنتا ہے جو گھر کے ہر ایک فرد کی طرف سے ادا کرنا ضروری ہے۔ بلکہ اس بچے کی طرف سے بھی ادا کیا جاوے گا جو عید کی نماز پڑھنے سے قبل پیدا ہو۔ قیمت بھی دی جا سکتی ہے قبول کرنا اللہ کا ہے۔ انسان کا کام ہے ادا کرنا۔ صدقات وغیرہ درحقیقت فقیر محتاج کی اعانت ہے جو ہر طرح سے کی جا سکتی ہے۔

سوال: زکوٰۃ و فطرانہ کس کو دیا جائے؟

جواب: زکوٰۃ اور فطرانہ فقیر۔ مسکین۔ مقروض۔ مسافر جس کا خرچہ ختم ہو چکا ہو ان کے علاوہ دینی مدارس وغیرہ میں بھی دیا جا سکتا ہے۔ طلباء اس کے زیادہ مستحق ہیں۔ سید کو زکوٰۃ، صدقہ کھانا حرام ہے۔

حج اور عمرہ کا بیان

سوال: حج۔ عمر میں ایک مرتبہ ان شرائط کے ساتھ فرض ہے۔ اسلام۔ عقل۔ صحت۔ بلوغ۔ طاقت۔ جس شخص میں یہ شرائط پائی جائیں اس کو فوراً حج کرنے کے لئے جانا ضروری ہے اور صاحب حیثیت پر ہی حج کرنا فرض ہے

جواب: صاحب حیثیت سے کیا مراد ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: صاحبِ حیثیت سے مُراد وہ شخص ہے جس کے پاس سفر خرچ موجود ہے۔ اس کے علاوہ گھر کے اہل و عیال کے لئے باقاعدہ خرچ بھی موجود ہو۔

مسئلہ: نابالغ بچے کا حج ہوجاتا ہے۔ ثواب والدین کو ملتا ہے۔ بعد بلوغ دُوسرا حج کرنا اس کے لئے ضروری ہے۔ بشرطیکہ اس کو استطاعت ہو۔

سوال: حج کے ارکان کیا ہیں؟

جواب: حج کے ارکان یہ ہیں اوّل احرام۔ ۱۔ حج کے لئے نیت کرنا۔ ۲۔ عرفات کا قیام۔ ۴۔ طواف افاضہ یعنی دس ذوالحجہ کا طواف۔ ۵۔ صفا و مردہ کے درمیان سات چکر لگانا جس کو سعی کہتے ہیں۔ عرفات کے قیام کا وقت نو ذی الحج سے تا دس ذی الحج کے طلوعِ سورج تک ہے۔

سوال: حج اور عمرہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: حج سال میں صرف نو ذالحجہ کو عرفات میں بمعہ اس کے تمام ارکان و لوازمات کے قیام کا نام ہے جو ایک ہی بار سال میں ہوتا ہے اور عمرہ بیتُ اللہ کے طواف اور صفا مردہ کے درمیان سعی کرنے کو کہتے ہیں جو ہر ماہ میں ادا کیا جاسکتا ہے اگر سال میں دو مرتبہ کرے تو جائز ہے۔

سوال: عمرہ کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب: عمرہ کے تین ارکان ہیں۔ احرام۔ طواف بیت اللہ۔ صفا مردہ کی سعی کرنا۔

سوال: حج کے واجبات کتنے ہیں؟

جواب: حج کے واجبات سات ہیں میقات سے احرام باندھنا۔ عرفات کا قیام۔ مزدلفہ میں رات گزارنا۔ منیٰ میں ایام التشریق کی راتیں رہنا۔ جمروں کو مارنا ترتیب وار یعنی عید کے دن صِرف بڑے جمرہ کو مارنا۔ اور باقی دن نمبر وار جمرہ اولیٰ پھر جمرہ وسطیٰ پھر جمرہ عقبیٰ کو سات سات کنکر مارنا۔ سر کا منڈوانا یا کتروانا۔ طواف الوداع کرنا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پہلے دن سورج زوال سے قبل اور باقی ایام زوال کے بعد رمی جمار کرنی افضل ہے۔

سوال: عمرہ کے واجبات کتنے ہیں؟

جواب: احرام کا باندھنا۔ سر منڈوانا یا تقصیر کرنا۔

سوال: احرام باندھنے والے پر کون سے کام کرنے حرام ہیں۔

جواب: محرم مرد کو۔ سلا ہوا کپڑا پہننا۔ عورت کا منہ کو ڈھانکنا۔ مرد کا سر کو ڈھانکنا۔ عمداً خوشبو کا لگانا۔ بالوں کا منڈوانا۔ ناخنوں کا کٹوانا۔ جانور کا شکار کرنا یا کسی شکاری کی مدد کرنا۔ جماع کرنا۔ نکاح کرنا۔ فحش کلامی کرنا۔ اس قسم کے کام کرنا حرام ہیں۔

سوال: حرام کام اگر محرم سے سرزد ہو جائے تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

جواب: جو محرم مرد سلا ہوا کپڑا پہن لے یا سر ڈھانکے یا خوشبو وغیرہ لگا لے یا بدن سے بال منڈوائے اس کا کفارہ ایک بکری ذبح کرنا ہے۔ یا تین روزے رکھنا یا چھ مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ اگر شکار سے کوئی جانور اس نے مارا ہے تو اس کے مثل جانور ذبح کرنا پڑے گا۔ مثلاً جنگلی گدھا شکار کرنے کا کفارہ گائے ہرن کے شکار کا ایک بکری ہے۔ اگر جانور نہ ملے تو اس کی قیمت کا کھانا خرید کر مسکینوں کو کھلایا جائے اور جس پرندہ یا چیز کی مثال دوسرے جانوروں سے نہ مل سکے تو اسکی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔

مسئلہ: اگر محرم حج کے احرام کی حالت میں عورت سے جماع کرلے تو اس کا حج باطل ہو جاتا ہے۔ یہی حکم عمرہ کا بھی ہے اس کا کفارہ دے آئندہ سال پھر دونوں حج کریں اور احتیاط رکھیں کہ کہیں پھر یہ غلطی نہ سرزد ہو جائے اسی طرح اگر کسی دوسرے طریقہ سے مباشرت کرے اگر حج کرنے سے پہلے یہ فعل سرزد ہو جائے تو حج باطل اگر حج کرنے کے بعد ہوا تو قربانی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کفارہ میں دینی واجب ہے لیکن اس کا حج ہو جائے گا۔

سوال: حج کی کتنی قسمیں ہیں۔ اور ان کی کیا تعریف ہے؟

جواب: حج کی تین قسمیں ہیں۔ تمتع۔ قران۔ افراد۔ ا۔ تمتع اُس حج کو کہتے ہیں جو حج کے مہینوں میں پہلے عمرہ کا احرام باندھے پھر اس سے حلال ہو جائے بعد میں ذاالحج کی آٹھ تاریخ کو نیا احرام حج کے لئے باندھے اور حج کرے۔

۲۔ قران۔ اس کو کہتے ہیں کہ حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھے عمرہ کر کے حلال نہ ہو بلکہ اُسی طرح احرام میں رہے اور حج کرنے کے بعد حلال ہو۔

۳۔ افراد۔ صرف اکیلے حج کرنے کو کہتے ہیں۔

مسئلہ: تمتع اور قران کرنے والے پر قربانی کرنا فرض ہے اگر قربانی نہ میسّر ہو تو دس روزے رکھے۔

تین روزے حج میں اور باقی سات جہاں چاہے رکھے۔ صرف حج کرنے والے پر قربانی ضروری نہیں ہے۔

باہر سے جانے والے حاجی کو تمتع کرنا بہتر ہے اور اس میں اس کے لئے آسانی بھی ہے۔ قران میں تکلیف ہوتی ہے اس لئے کہ جب تک حاجی حج نہ کرلے وہ احرام نہیں کھول سکتا اور اس عرصہ میں احتیاط رکھنا ذرا مشکل ہے۔

ارکانِ خمسہ کے فضائل لکھنا عمداً چھوڑ دیئے ہیں اس لئے کہ انکے لئے سینکڑوں اور ہزاروں صفحات درکار ہیں۔ سب سے اعلیٰ اور بڑی فضیلت اُن کی یہ ہے کہ جب انسان ان کا اقرار کر کے ان پر عمل کرتا ہے تو اس کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضامندی حاصل ہو جاتی ہے اور وہ شخص مستحقِ اجر آخرت ہو جاتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور فلاح ہے جس کے لئے اللہ تعالٰے نے ہزاروں کی تعداد میں اپنے مقرّب رسُول اور نبی ہماری ہدایت کے لئے بھیجے۔

وَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ

اللہ تعالٰے اپنے فضل وکرم سے ہمارا خاتمہ ایمان پر کرے اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع نصیب فرمائے اور نبی مکرم کی سفارش کا مستحق کرے۔

آمین ثم آمین۔

ایسے تبلیغی اور اصلاحی رسائل کی اشاعت کے لئے صاحب استطاعت اپنی توفیق کے مطابق مالی تعاون کرسکتے ہیں جو بصد شکریہ اور دُعا کے ساتھ قبول کرلیا جائے گا۔

خود مطالعہ کیجئے اور دوسروں کو مطالعہ کے لئے دیجئے۔

جَزاءکمُ اللہ احسنُ الجزاء

شیخ محمد ادریس۔ ناظم تبلیغ

www.KitaboSunnat.com

مزمل احسن شاہد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ادارہ کی اہم مطبوعات

- افادات ثنائیہ
- اسلامی توحید
- اصلاح عقیدہ
- قرآنی درس توحید
- داتا کون ؟
- مسنون درود وسلام
- پیارے رسولؐ کی پیاری دعائیں
- قرۃ عینی فی الصلوٰۃ
- احکام ومسائل رمضان المبارک
- احکام ومسائل عید الاضحیٰ
- مسائل زکوٰۃ
- تعلیم الحج
- نماز میں سینہ پر ہاتھ باندھنا
- فاتحہ خلف الامام
- آمین بالجہر
- رفع الیدین
- عید میلاد النبیؐ کی شرعی حیثیت
- مذہبی فرقہ پرستی اور اسلام
- فرمودات شیخ عبدالقادر جیلانیؒ
- میت کے گھر کا کھانا
- زیارت القبور
- ضرب محمدی
- اولیاء الرحمٰن کی پہچان
- حقانیت مسلک اہلحدیث

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مُفت ملنے کے پتے

- حاجی محمد افضل، حاجی محمد ارشد
  ہمسفر ٹی۔ پی۔ آر۔ سول ۱۲۸۲ شیشہ موتی بازار لاہور
- ڈاکٹر محمد احمد ممتاز
  ممتاز میڈیکل سٹور ۱۲ اے ریلوے روڈ لاہور
- رانا امان اللہ انعام پروپرائٹرز انعام اینڈ سنز
  ۱۹ اسلام سٹریٹ مسلم روڈ قلعہ گوجر سنگھ لاہور
- چوہدری عبدالخالق، شریف سنز
  اصطبل روڈ، گنج منڈی راولپنڈی
- محمد یونس خلیق، ۴۲ کباڑی مارکیٹ بلال گنج لاہور
- فاروق علی خان شروانی، ۹۶ ایف ماڈل ٹاؤن لاہور
- محمد خالد، خالد ہینڈ باؤس مین بازار بھلوال ضلع سرگودھا
- طاہر محمود، طاہر الیکٹرک سٹور بیرون دہلی گیٹ ملتان
- ملک نصیر احمد، ملک ویلڈنگ سٹور
  صغیر سینما روڈ، تاج پورہ لاہور

بذریعہ ڈاک حاصل کرنے کا پتہ

- شیخ محمد ادریس، ناظم تبلیغ

اِدَارَہ تَبلِیغُ القُرآن وَالسُّنَّہ

۲۱ جمال پارک آؤٹ فال روڈ سنت نگر لاہور